جدید
اردو ٹائپ کاری

سید عرفان علی یوسف

مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد

جدید
اردو ٹائپ کاری

مؤلف
سید عرفان علی یوسف

مقتدرہ قومی زبان
اسلام آباد

جملہ حقوق محفوظ

پہلی اشاعت ۱۹۸۴ء

تعداد: تین ہزار

قیمت: چار روپے

طابع: سید ظفر الحسن رضوی

مطبوعہ: ظفر سنز پرنٹرز ۹-بی کوپر روڈ لاہور

ناشر

مقتدرہ قومی زبان

مکان نمبر ۱، گلی نمبر ۳۲، ایف ۸/۱

اسلام آباد

عرض ناشر

اردو ٹائپ کاری کی تاریخ میں ۳ نومبر ۱۹۸۰ء کا دن تاریخی حیثیت رکھتا ہے کہ اس روز صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق نے اردو ٹائپ مشینوں کے ایسے کلیدی تختے کی منظوری دی، جسے اردو زبان کی علمی اور فنی ضرورتوں کو مدنظر رکھکر ترتیب دیا گیا تھا اور اس میں حروف تہجی کے علاوہ اردو ہندسوں، حسابی علامات اور اعراب کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ آئندہ تمام سرکاری و نیم سرکاری اور خود مختار اداروں میں اسی کلیدی تختے کے تحت اردو ٹائپ مشینیں استعمال کی جائیں گی۔

آج تک اردو مشینوں کے جتنے کلیدی تختے تیار کیے گئے وہ نہ صرف ایک دوسرے سے مختلف تھے بلکہ ان میں

اعراب ، علامات اور ہندسے موجود نہیں تھے۔ چنانچہ
مقتدرہ قومی زبان کی ذیلی مجلس برائے طباعت مشین
کے سپرد یہ کام ہوا کہ وہ ایسا کلیدی تختہ تجویز
کرے جو ہر لحاظ سے مکمل اور قابل عمل ہو۔

اس نئے منظور شدہ کلیدی تختے کے مطابق
ٹی ۔ آئی ۔ پی نے مشین تیار کرنا شروع کر دی جو
اب اکثر دفاتر میں مستعمل ہے۔

اس منظور شدہ کلیدی تختے پر ٹائپ سکھانے کے
لیے ایسی تدریسی کتاب کی ضرورت کو بھی مقتدرہ نے
پورا کیا اور زیر نظر کتاب مرتب کی گئی۔ اسکا
پہلا ایڈیشن ۱۹۸۲ء میں شائع کیا گیا ۔

اب تربیتی مراکز اور اردو ٹائپ کاروں کی ضرورت
کے پیش نظر اسکا سستا ایڈیشن شائع کیا جا رہا ہے
جس کی قیمت نہ نفع نہ نقصان کی بنیاد پر مقرر
کی گئی ہے ۔

اس کتاب میں ۴۲ اسباق ہیں جن میں مختلف کلیدوں
کو استعمال کرنے کی مشقیں دی گئی ہیں انکے بعد

ٹائپ کی رفتار بڑھانے کی مشقیں ہیں۔ آخر میں اردو
مراسلت کے چند نمونے بھی شامل کیے گئے ہیں ۔۔۔
معلومات کی غرض سے اسمیں ٹیلی پرنٹر کا کلیدی تختہ
بھی دیا گیا ہے کیونکہ اس ٹائپ مشین پر ٹائپ کرنے
والا بہ آسانی اردو ٹیلی پرنٹر پر بھی کام کر سکتا
ہے۔ شروع میں ٹائپ کے پرزوں اور حصوں کے نام اور
انگریزی اصطلاحات کے اردو مترادفات بھی دئیے گئے
تا کہ جدید اردو ٹائپ کار اصطلاحات سے بھی کماحقہ
روشناس ہو سکے ۔

انگریزی اصطلاحات کے جو اردو مترادفات جدید اردو ٹائپ کاری کی تدوین میں استعمال ہوئے ہیں درج ذیل ہیں:-

English	اردو
1. Carriage	۱۔ حامل
2. Platten	۲۔ بیلن
3. End of page indicator	۳۔ اختتام مظہار کاغذ
4. Paper support	۴۔ کاغذ ٹیک
5. Margin stop with scale	۵۔ حاشیہ روک پیمانہ
6. Paper guide	۶۔ کاغذ رہنما
7. Platten release (Cylinder release)	۷۔ بیلن واگزار
8. Line space adjuster	۸۔ بین السطور فاصل
9. Carriage release lever	۹۔ حامل واگزار
10. Variable line spacer	۱۰۔ متغیر سطر فاصل
11. Platten knob	۱۱۔ بیلن دستہ
12. Platten	۱۲۔ بیلن
13. Line finder with ruling device	۱۳۔ سطر یابندہ مع پیمانہ
14. Card holder	۱۴۔ کارڈ گیر
15. Line space lever	۱۵۔ کھٹکا فاصل سطری
16. Ribbon adjustment	۱۶۔ رنگ جنساو
17. Tabulator clear key	۱۷۔ جدول صاف کھٹکا
18. Margin release	۱۸۔ حاشیہ واگزار
19. Shift lock	۱۹۔ انتقالی قفل

۲۰۔ انتقالی کلید	20. Shift key
۲۱۔ تختہ برائے کاغذ	21. Paper table
۲۲۔ مکمل جدول صاف کھٹکا	22. Total tabulator clearance
۲۳۔ کاغذ ٹیک واگزار	23. Paper support release
۲۴۔ بڑھائی رولر واگزار کھٹکا	24. Feed roller release lever
۲۵۔ حامل واگزار	25. Carriage release lever
۲۶۔ بیلن دستہ	26. Platten knob
۲۷۔ کاغذ سطر	27. Paper bail
۲۸۔ سرپوش	28. Top cover
۲۹۔ جدول کلید	29. Tabulator key
۳۰۔ ٹائپ الجھاؤ واگزار	30. Type bar jam release
۳۱۔ جدول تعین کلید	31. Tabulator set key
۳۲۔ واپسی کلید	32. Back spacer
۳۳۔ انتقالی کلید	33. Shift key
۳۴۔ فاصل	34. Space bar

ہدایات

کاغذ :

ٹائپ کاری کے لیے کسی خاص قسم کے کاغذ کی قید نہیں ہے ۔ تاہم زیادہ مناسب بانڈ کاغذ ہے، کیونکہ اس کی باریک اور کھردری طرف بہتر طور پر سیاہی پکڑتی ہے ۔ کاغذ لگانے سے قبل حامل کو کسی ایک حامل واگزار کی مدد سے اندازاً ٹائپ رائٹر کے درمیان میں لائیں ۔ اس طرح کاغذ بیلن پر یکساں گھومے گا ۔ کاغذ رہنما کو مطلوبہ مقام پر لائیے تاکہ کاغذ پر ٹائپ کاری کی ابتدا ایک ہی جگہ سے ہو اور حاشیہ برابر رہے ۔ واضح رہے کہ کاغذ درمیان میں لگانے سے ٹائپ رائٹر کی کارکردگی بہتر ہوگی ۔

اب آپ ٹائپ رائٹر میں کاغذ لگائیں اور اسے دستہ بیلن کے گرد لپیٹیں اور صحیح جگہ پر لے آئیں ۔

۲۔ اگر ٹائپ کے دوران غلطیوں کو درست کرنا

ہو تو بیلن کسی جگہ مت تبدیل کیجیے - حامل کو کسی ایک طرف لے جائیے - ربر سے غلط حرف مٹائیے اور صحیح حرف اس کی جگہ ٹائپ کردیجیے -

۳- اگر مشین میں کاغذ ٹیڑھا لگا ہوا ہو تو حامل کسی دائیں جانب موجود معاون بیلن واگزار کو دبائیے - کاغذ بیلن کے دباؤ سے آزاد ہوجائے گا - اب کاغذ کے دونوں کناروں کو چٹکی سے پکڑ کر برابر کر لیجیے - اس کے بعد بیلن کو پرانی شکل میں واپس لے آئیے اور ٹائپ کرنا شروع کردیجیے -

۴- بعض اوقات ٹائپ رائٹر میں موجود کاغذوں کی تہہ میں مزید کاغذ لگانے کی ضرورت پیش آجاتی ہے - اس صورت میں کاغذوں کی تہہ کو بائیں یا دائیں جانب کرتے ہوئے مزید کاغذ ڈالیں اور دستہ بیلن کی مدد سے لپیٹیں -

آپ کے ٹائپ رائٹر میں سامنے سے کاغذ لگانے کی سہولت موجود ہے - چنانچہ آپ نقل شدہ تنخواہ کی فہرست کو ٹائپ رائٹر سے باہر نکالے بغیر یکے بعد

دیگرے دوسری انفرادی چیزیں مثلاً چیک وغیرہ سامنے سے مشین میں لگا کر ٹائپ کرسکتے ہیں -

حاشیہ روک :

۵- حاشیہ روک سطر کی متوازی سطروں کی حد بندی کرتے ہیں - انہیں دو انگلیوں کی مدد سے دبا کر حسب ضرورت فاصلے پر کیا جاسکتا ہے - دائیں حاشیہ روک سے چھ حروف یا وقوف سے پہلے گھنٹی کی آواز سنائی دے گی جو اس بات کی علامت ہے کہ سطر ختم ہونے والی ہے - اگر آپ ضرورت کے تحت سطر سے آگے ٹائپ کرنا چاہتے ہوں تو حاشیہ روک واگزار کو دبا کر اتنا آگے لے جائیں جتنی جگہ آپ کو مزید ٹائپ کرنے کے لیے درکار ہو -

عمودی فاصل سطر :

فاصل سطر کی مدد سے آپ سطروں کے درمیان پانچ مختلف فاصلے (ایک ، ڈیڑھ ، دو ، ڈھائی میں سے کسی ایک کا انتخاب کرسکتے ہیں - جب دوسری سطر ٹائپ کرنے کے لیے آپ فاصل کو کھٹکا فاصل سطر کی مدد سے واپس لائیں گے تو دوسری سطر

مقرر کئے ہوئے فاصلے پر شروع ہوگی ۔ ایک مختصر خط یا
یادداشت ٹائپ کرنے کے لیے ڈیڑھ فاصل سطر
نہایت مناسب ہے ۔ اس طرح کاغذ بھی کم استعمال ہوگا
اور ٹائپ شدہ مواد آسانی سے پڑھا جاسکے گا ۔

کاغذ کے آخری سرے پر ٹائپ کاری :

اگر آپ ایک عام کاغذ کے آخری حصے کے متعلق شک
میں ہوں کہ مزید سطریں ٹائپ نہیں ہوسکتیں تو اس
کے لیے اختتام مظہار کاغذ آپ کی مدد کرے گا۔
کاغذ ٹیک پر بند سے چھپے ہوئے ہیں ۔ جب آپ کاغذ ٹیک
کو اوپر اٹھائیں گے تو اس حالت میں یہ اختتام مظہار
کاغذ کا کام کرے گا ۔

متغیر فاصل :

متغیر سطر فاصل ٹائپ کاری کے
دوران خاص طور پر کام دیتا ہے ۔ جب ٹائپ
کرتے ہوئے کوئی لفظ غلط ٹائپ ہوجائے یا کوئی لفظ کسی
خاکہ یا خانہ میں ٹائپ کرنا مقصود ہو تو بیلن
کو کاغذ رہنما سے آزاد کرکے دائیں یا بائیں طرف
مطلوبہ جگہ تک اس طرح لائیں کہ پہلے سے ٹائپ

شدہ لفظ اور سطر یابندہ کی عمودی سطر ایک سیدھ
میں آجائیں ۔ اب عمودی اور افقی ترتیب
صحیح ہوگی ۔

خط کھینچنا :

کاغذ کے علاوہ بال پین یا پینسل سے بھی خط
یا حاشیے کھینچے جاسکتے ہیں ۔ پینسل یا بال پین
کے نقطے کو سطر یابندہ کے کسی ایک سوراخ میں
صحیح طور پر جمائیے ۔ اب حامل کو پوری
لمبائی کے رخ پر کھینچئے یا بیلن کو گھمائیے۔
اس طرح آپ افقی یا عمودی خط کھینچ سکتے ہیں۔

جدولوں ، خاکوں ، اور فہرستوں کی تیاری :

ٹائپ رائٹر میں مختلف جدولوں ، خاکوں ،
گوشواروں اور فہرستوں کی تیاری کے لیے جدولی
کلید لگائی گئی ہے ۔ اگر آپ کو کالم اور پہارے
ٹائپ کرنے ہوں تو حامل کو بار بار ترتیب دینے کی
ضرورت نہیں ہوگی ۔ بلکہ اس مقصد کے لیے
آپ پہلے جدول تعین کلید کے ذریعہ سے جدول کلید

کو ان مقررہ جگہوں پر پابند کریں جہاں سے کالم
یا نئے پیارے شروع کرنے ہوں - اب حامل اسی
جگہ رکے گا جہاں آپ کو دوسرے کالم یا پارے
کا مواد ٹائپ کرنا ہوگا -

رنگ دار فیتہ اور چربہ کاغذ کا استعمال :

بعض اوقات کسی سرخی ، متن یا ہندسوں
کو اہمیت دینے کے لیے سیاہ کے بجائے سرخ رنگ
سے ٹائپ کیا جاتا ہے - اس مقصد کے لیے مشین میں
ایک رنگ چناو بیرم موجود ہے جو جدول کلید کے اوپر بائیں
جانب لگا ہوا ہے - یہاں آپ کو چار مختلف رنگوں کے
نشان نظر آئیں گے - جب رنگ چناو بیرم سیاہ
نشان پر ٹھہرے گا تو فیتہ کے اوپر کا حصہ استعمال
میں آئے گا - باقی رنگوں کی تفصیل یہ ہے -

سفید : فیتہ حرکت نہیں کرے گا - آپ اس
سے چربہ کاغذ (اسٹینسل پیپر) ٹائپ
کرسکتے ہیں -

نیلا : فیتہ کے درمیان کا تیسرا حصہ کام آتا

ہے - یہاں پر صرف ایک رنگ والا فیتہ
بہتر نتائج دے گا - لہذا اس حصہ
پر صرف ایک ہی رنگ کا فیتہ استعمال
کرنا چاہیے -

سرخ : فیتہ کے نیچے کا آخری حصہ
استعمال آتا ہے اور آپ صرف سرخ ٹائپ
کرسکتے ہیں -

واپسی کلید اور معیاری تختہ :

تختہ کلید پر آپ کو چھیالیس الفاظ کے لیے
کلیدیں ملیں گی جن سے آپ ۱۲٦ جوڑ بنا سکتے ہیں -
معیاری کلیدی تختہ کی وضاحت شکل نمبر: ۲ میں
کی گئی ہے - اس میں وضاحت کی گئی ہے کہ کن حرفوں
کو مشین دو قدم کے فاصلے طے کرکے ٹائپ کرتی ہے اور کن
کن حرفوں کو ایک قدم پر - بہرحال یہ صورت مشین کے
اندر حامل کی چال سے متعلق ہے اور اس معاملہ میں مشین
خود کار ہے - واپسی کلید تختہ پر ضروری تصحیح کے لیے
مہیا کی گئی ہے - جس کو دبانے سے حامل
صرف ایک قدم پیچھے کو چلتا ہے - کسی بھی لفظ کو درمیان
میں ٹائپ کرنا ہو تو اس کا استعمال ضروری ہوتا ہے -

سبق نمبر : ۱

ہدایات :

کلیدی تختے میں سب سے اہم الف والی سطر ہے ۔ یعنی اوپر سے گنا شروع کیجیے تو تیسری ۔ اس کو بنیادی سطر کہتے ہیں۔ کام شروع کرتے وقت دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اس سطر کی بنیادی کلیدوں پر رکھی جاتی ہیں ۔ دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی (چوتھی انگلی) ج پر اور بائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی (چوتھی انگلی) ف پر اور بقیہ انگلیاں اسی مناسبت سے رکھی جائیں ۔ یہی مقام ٹائپ رائٹر میں اہم ترین ہے ۔ انگلیاں اسی پر قائم رہتی ہیں اور باقی کلیدوں کو یہیں سے قابو رکھا جاتا ہے ۔
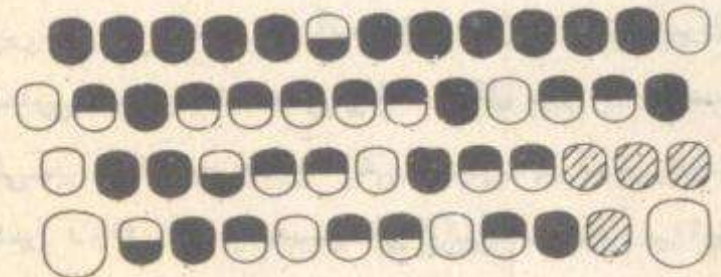
ہر کلید پر دو حروف ہوتے ہیں ۔ اوپر کی جانب لکھا ہوا حرف ٹائپ کرنے کے لیے انتقالی کلید دبانی پڑتی ہے ۔ انتقالی کلیدیں کلیدی تختے کے انتہائی دائیں اور بائیں جانب ہیں ۔ (دیکھئے کلیدی تختہ برائے اردو ٹائپ رائٹر صفحہ : ۱)

پہلے بنیادی سطر کے حروف کو ٹائپ کرنے کی مشق کیجیے ۔

دایاں ہاتھ :	بایاں ہاتھ :
چوتھی انگلی : ج	چوتھی انگلی : ف
تیسری انگلی : ک	تیسری انگلی : د
دوسری انگلی : ل	دوسری انگلی : ش
پہلی انگلی : •	پہلی انگلی : ـــ

حروف کی مشق :

ج ج ج ف ف ف ج ج ج ف ف ف

ک ک ک د د د ک ک ک د د د

ل ل ل ش ش ش ل ل ل ش ش ش

• • • ـــ ـــ ـــ • • • ـــ ـــ ـــ

الفاظ کی مشق :

جف جف جف جف جف جف جف جف جف

کف کف کف کف کف کف کف کف کف

کد کد کد کد کد کد کد کد کد

جد جد جد جد جد جد جد جد جد

لف لف لف لف لف لف لف لف لف

جش جش جش جش جش جش جش جش جش

کش کش کش کش کش کش کش کش کش

کس کس کس کس کس کس کس کس کس

لش لش لش لش لش لش لش لش لش

لس لس لس لس لس لس لس لس لس

جسد جسد جسد جسد جسد

فسد فسد فسد فسد فسد

سجد سجد سجد سجد سجد

شد شد شد شد شد شد شد شد شد

فکد فکد فکد فکد فکد فکد فکد فکد فکد

سجف سجف سجف سجف سجف سجف سجف سجف

سجل سجل سجل سجل سجل سجل سجل سجل

سفک سفک سفک سفک سفک سفک سفک سفک

شکس شکس شکس شکس شکس شکس شکس شکس

شکل شکل شکل شکل شکل شکل شکل شکل

شلف شلف شلف شلف شلف شلف شلف شلف

دجل دجل دجل دجل دجل دجل دجل

دلکش دلکش دلکش دلکش دلکش دلکش دلکش

دلک دلفک دلفک دلفک دلفک دلفک دلفک

فکش فکش فکش فکش فکش فکش فکش

سبق نمبر ۲

دایاں ہاتھ :

چوتھی انگلی : ح

انتقالی کلید دبا کر :

چوتھی انگلی : ج

بایاں ہاتھ :

چوتھی انگلی : ر

چوتھی انگلی : *

حروف کی مشق :

د د د ر ر ر د د د ر ر ر د د د ر ر ر

ج ج ج * * * ح ح ح * * * ح ح ح

ف ف ف د د د ف ف ف د د د ف ف ف

ج ج ج ر ر ر ح ح ح ر ر ر ح ح ح

* * * د د د * * * د د د * * *

الفاظ کی مشق :

حد حد حد حد حد حد حد

رس رس رس رس رس رس رس

رش رش رش رش رش رش رش

در در در در در در در

رد رد رد رد رد رد رد

فرش فرش فرش فرش فرش فرش فرش

جرس جرس جرس جرس جرس جرس جرس

حرج حرج حرج حرج حرج حرج حرج

جرّاح جرّاح جرّاح جرّاح جرّاح جرّاح جرّاح

فرح فرح فرح فرح فرح فرح فرح

ردّکفر ردّکفر ردّکفر ردّکفر ردّکفر ردّکفر ردّکفر

کار کار کار کار کار کار کار

سارا سارا سارا سارا سارا سارا سارا

دارا دارا دارا دارا دارا دارا دارا

رحل رحل رحل رحل رحل رحل رحل

راگ راگ راگ راگ راگ راگ راگ

راج راج راج راج راج راج راج

رال رال رال رال رال رال رال

حج حج حج حج حج حج حج

گراف گراف گراف گراف گراف گراف گراف

جرک جرک جرک جرک جرک جرک جرک

سرک سرک سرک سرک سرک سرک سرک

حجّاج حجّاج حجّاج حجّاج حجّاج حجّاج حجّاج

آرا آرا آرا آرا آرا آرا آرا

گارا گارا گارا گارا گارا گارا گارا

شرف شرف شرف شرف شرف شرف شرف

گرجا گرجا گرجا گرجا گرجا گرجا گرجا

حارج حارج حارج حارج حا رج حارج حارج

فارس فارس فارس فارس فارس فارس فارس

راشد راشد راشد راشد راشد راشد راشد

فاسد فاسد فاسد فاسد فاسد فاسد فاسد

جملوں کی مشق :

۱) ارشد حج کر ۔
۲) کار کا سفر کر ۔
۳) جا لحاف لا ۔
۴) دارا کا راج سارا ۔
۵) لال شال لا ۔
۶) کل جا آج رک جا ۔
۷) جلد جاگ کر آگ جلا ۔

سبق نمبر : ۴

دایاں ہاتھ :

چوتھی انگلی : ا

بایاں ہاتھ :

چوتھی انگلی : گ

انتقالی کلید دبا کر :

چوتھی انگلی : آ

چوتھی انگلی : گ

حروف کی مشق :

اگ اگ اگ اگ اگ اگ

گا گا گا گا گا گا

جا جا جا جا جا جا

فگ فگ فگ فگ فگ فگ

آگ آگ آگ آگ آگ آگ

الفاظ کی مشق :

اگا اگا اگا اگا اگا اگا

اگل اگل اگل اگل اگل اگل

کاش کاش کاش کاش کاش کاش

دال دال دال دال دال دال

گال گال گال گال گال گال

کال کال کال کال کال کال

لال لال لال لال لال لال

فال فال فال فال فال فال

گلک گلک گلک گلک گلک گلک

شال شال شال شال شال شال

لاش لاش لاش لاش لاش لاش

گالا گالا گالا گالا گالا گالا

جلاد جلاد جلاد جلاد جلاد جلاد

ساگ ساگ ساگ ساگ ساگ ساگ

جگ جگ جگ جگ جگ جگ

لاد لاد لاد لاد لاد لاد

فساد فساد فساد فساد فساد فساد

گلاس گلاس گلاس گلاس گلاس گلاس

جالا جالا جالا جالا جالا جالا

داس داس داس داس داس داس

لگ لگ لگ لگ لگ لگ

سک سک سک سک سک سک

کالا کالا کالا کالا کالا کالا

فاش فاش فاش فاش فاش فاش

کاچ کاچ کاچ کاچ کاچ کاچ

جملوں کی مشق :

۱) دلشاد آج جلد جاگ ۔
۲) جا دال لا ۔
۳) آ ، آگ جلا ۔
۴) آ جا ، دال گلا ۔
۵) اس سال دال کا کال ۔
۶) اس کا لال لال گال ۔
۷) جا ، جفا کش جا ، جال لاد لا ۔

سبق نمبر : ۴

دایاں ہاتھ :

بایاں ہاتھ :

انتقالی کلید دبا کر :

دایاں ہاتھ		بایاں ہاتھ	
پہلی انگلی	ء	پہلی انگلی	ص
دوسری انگلی	ل	دوسری انگلی	ش
تیسری انگلی	ک	تیسری انگلی	ۃ
چوتھی انگلی	ج	چوتھی انگلی	ف

حروف کی مشق :

س س س س س س

ل ل ل ش ش ش ل ل ل ش ش

ک ک ک ق ق ق ک ک ک ق ق

ج ج ج ف ف ف ج ج ج ف ف

الفاظ کی مشق :

سل سل سل سل سل سل سل سل

شل شل شل شل شل شل شل شل

فل فل فل فل فل فل فل فل

جس جس جس جس جس جس جس جس

جل جل جل جل جل جل جل جل

لش لش لش لش لش لش لش لش

لس لس لس لس لس لس لس لس

گل گل گل گل گل گل گل گل

کف کف کف کف کف کف کف کف

کشف کشف کشف کشف کشف کشف کشف

جلد جلد جلد جلد جلد جلد جلد

فلک فلک فلک فلک فلک فلک فلک

جسد جسد جسد جسد جسد جسد جسد

فسد فسد فسد فسد فسد فسدّ فسد

کسک کسک کسک کسک کسک کسک کسک

جدل جدل جدل جدل جدل جدل جدل

شکل شکل شکل شکل شکل شکل شکل

سلک سلک سلک سلک سلک سلک سلک

شک شک شک شک شک شک شک

سجّد سجّد سجّد سجّد سجّد سجّد سجّد

کش کش کش کش کش کش کش

سبق نمبر : ۵

دایاں ہاتھ — بایاں ہاتھ

تیسری انگلی : ع — تیسری انگلی : ے

انتقالی کلید دبا کر

تیسری انگلی : ع — تیسری انگلی : ء

حروف کی مشق :

ء ء ء ے ے ے ء ء ء ے ے ے ء ء ء ے

ع ع

دے دے دے دے دے دے دے دے دے دے دے

جد جد جد جد جد جد جد جد جد جد

کع کع کع کع کع کع کع کع کع کع

فے فے فے فے فے فے فے فے فے فے

رع رع رع رع رع رع رع رع رع رع

جے جے جے جے جے جے جے جے جے جے

سے سے سے سے سے سے سے سے سے سے

کے کے کے کے کے کے کے کے کے کے کے

الفاظ کی مشق :

رفع رفع رفع رفع رفع رفع رفع

دفع دفع دفع دفع دفع دفع دفع

شافع شافع شافع شافع شافع شافع شافع

سبع سبع سبع سبع سبع سبع سبع

دافع دافع دافع دافع دافع دافع دافع

اعراف اعراف اعراف اعراف اعراف اعراف اعراف

عارف عارف عارف عارف عارف عارف

کالے کالے کالے کالے کالے کالے

جالے جالے جالے جالے جالے جالے

گالے گالے گالے گالے گالے گالے

سالے سالے سالے سالے سالے سالے

جاء جاء جاء جاء جاء جاء

علاج علاج علاج علاج علاج علاج

حلاج حلاج حلاج حلاج حلاج حلاج

د ل کش د ل کش د ل کش د ل کش د ل کش

شاعر شاعر شاعر شاعر شاعر شاعر

شعلے شعلے شعلے شعلے شعلے شعلے

اجالے اجالے اجالے اجالے اجالے اجالے

سلسلے سلسلے سلسلے سلسلے سلسلے سلسلے

جملوں کی مشق :

۱۔ افسانے سے شاعر کا علاج ۔

۲۔ دل کش اشعار لا ۔

۳۔ ارشد افسانے شائع کر ۔

۴۔ عارف گائے کا علاج کر ۔

۵۔ آگ کے شعلے سے اجالا ۔

سبق نمبر : ٦

دایاں ہاتھ   بایاں ہاتھ

دوسری انگلی : ہ   دوسری انگلی : چ

انتقالی کلید دبا کر

دوسری انگلی : ہ   دوسری انگلی : ج

حروف کی مشق :

ہ ہ ہ چ چ چہ ہ ہچ چ

ہ ہ ہ ج ج ج ہج ہ جہ ج

چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے

ہج ہج ہج ہج ہج ہج ہج

الفاظ کی مشق :

ہار ہار ہار ہار ہار ہار ہار

ہرج ہرج ہرج ہرج ہرج ہرج ہرج

ہال ہال ہال ہال ہال ہال ہال

ہالہ ہالہ ہالہ ہالہ ہالہ ہالہ ہالہ

ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا

ہجّے ہجّے ہجّے ہجّے ہجّے ہجّے ہجّے

ہدف ہدف ہدف ہدف ہدف ہدف ہدف

ہدہد ہدہد ہدہد ہدہد ہدہد ہدہد ہدہد

ہرکارہ ہرکارہ ہرکارہ ہرکارہ ہرکارہ ہرکارہ ہرکارہ

ہل ہل ہل ہل ہل ہل ہل

ہلچل ہلچل ہلچل ہلچل ہلچل ہلچل

چادر چادر چادر چادر چادر چادر چادر

چارہ گر چارہ گر چارہ گر چارہ گر چارہ گر چارہ گر چارہ گر

چاک چاک چاک چاک چاک چاک

چالاک چالاک چالاک چالاک چالاک چالاک

چاہ چاہ چاہ چاہ چاہ چاہ

چال چال چال چال چال چال

چراگاہ چراگاہ چراگاہ چراگاہ چراگاہ چراگاہ

چرچا چرچا چرچا چرچا چرچا چرچا

چرس چرس چرس چرس چرس چرس

چسکا چسکا چسکا چسکا چسکا چسکا

چکارا چکارا چکارا چکارا چکارا چکارا

چلّہ چلّہ چلّہ چلّہ چلّہ چلّہ

جملوں کی مشق :

۱۔ دادا چالاک ہے۔

۲۔ راشد ارشد سے ہارا۔

۳۔ ہلاک کے ہجّے کر۔

۴۔ اسے چرس کا چسکا ہے۔

۵۔ فرح۔ چل جا۔ چادر لے آ۔

۶۔ اس کا چرچا جگہ جگہ ہے۔

۷۔ دلشاد ہلکے ہلکے ہل چلا۔

۸۔ اللہ کرے۔ چاچا چراگاہ کا چکر لگا کر جلد آجائے۔

سبق نمبر : ۷

دایاں ہاتھ — بایاں ہاتھ

پہلی انگلی : پ   پہلی انگلی : ق

انتقالی کلید دبا کر

پہلی انگلی : پ   پہلی انگلی : ق

حروف کی مشق :

پ پ پ   ق ق ق   پ پ پ   ق ق ق

پ پ پ ق ق ق پ پ پ ق ق ق

الفاظ کی مشق :

باپ باپ باپ باپ باپ باپ باپ

بابا بابا بابا بابا بابا بابا بابا

باداش باداش باداش باداش باداش باداش باداش

بادشاہ بادشاہ بادشاہ بادشاہ بادشاہ بادشاہ بادشاہ

پارچہ پارچہ پارچہ پارچہ پارچہ پارچہ پارچہ

پارس پارس پارس پارس پارس پارس پارس

پارہ پارہ پارہ پارہ پارہ پارہ پارہ

پاسدار پاسدار پاسدار پاسدار پاسدار پاسدار پاسدار

پاش پاش پاش پاش پاش پاش پاش

پاگل پاگل پاگل پاگل پاگل پاگل پاگل

پالک پالک پالک پالک پالک پالک پالک

پچاس پچاس پچاس پچاس پچاس پچاس پچاس

پرچہ پرچہ پرچہ پرچہ پرچہ پرچہ پرچہ

پسبا پسبا پسبا پسبا ب ـبا پسبا

پلپلا پلپلا پلپلا پلپلا پلپلا پلپلا

قادر قادر قادر قادر قادر قادر

قافلہ قافلہ قافلہ قافلہ قافلہ قافلہ

قائل قائل قائل قائل قائل قائل

قرارداد قرارداد قرارداد قرارداد قرارداد قرارداد

قفل قفل قفل قفل قفل قفل

قفس قفس قفس قفس قفس قفس

قلّاش قلّاش قلّاش قلّاش قلّاش قلّاش

قلق قلق قلق قلق قلق قلق

بالش بالش بالش بالش بالش بالش

جملوں کی مشق :

۱۔ ارشد قراۃ کرے گا ۔

۲۔ قافلہ پالہ جارہا ہے ۔

۳۔ پارچہ پچاس کا ہے ۔

۴۔ ساجد آج کل قلّاش ہے ۔

۵۔ عارف دال پکا کر لا رہا ہے ۔

٦۔ قادر اس ادارے کا افسر ہے ۔

۷۔ بادشاہ قلعہ سے جارہا ہے ۔

۸۔ سر درد کررہا ہے ۔

۹۔ فرح پردہ دار ہے ۔

۱۰۔ دلشاد پاگل ہے ۔

سبق نمبر : ۸

دایاں ہاتھ

چوتھی انگلی : یـ

انتقالی کلید دبا کر

چوتھی انگلی : ی

بایاں ہاتھ

چوتھی انگلی : تـ

چوتھی انگلی : ت

حروف کی مشق :

یـ یـ یـ تـ تـ تـ یـ یـ یـ تـ تـ

ی ی ی ت ت ت ی ی ی ت ت

تی تی تی تی تی تی تی تی تی تی تی

یت یت یت یت یت یت یت یت یت

الفاظ کی مشق :

ریت ریت ریت ریت ریت ریت

رفعت رفعت رفعت رفعت رفعت رفعت

تعریف تعریف تعریف تعریف تعریف تعریف

حریف حریف حریف حریف حریف حریف

افراتفری افراتفری افراتفری افراتفری افراتفری افراتفری

شریف شریف شریف شریف شریف شریف

ردیف ردیف ردیف ردیف ردیف ردیف

عرفات عرفات عرفات عرفات عرفات عرفات

شرافت شرافت شرافت شرافت شرافت شرافت

فراست فراست فراست فراست فراست فراست

ریتیلا ریتیلا ریتیلا ریتیلا ریتیلا ریتیلا

حیرت حیرت حیرت حیرت حیرت حیرت

تیرگی تیرگی تیرگی تیرگی تیرگی تیرگی

فرحت فرحت فرحت فرحت فرحت فرحت

جسارت جسارت جسارت جسارت جسارت جسارت

حریت حریت حریت حریت حریت حریت

رفیع رفیع رفیع رفیع رفیع رفیع

شفیع شفیع شفیع شفیع شفیع شفیع

رشید رشید رشید رشید رشید رشید

رسید رسید رسید رسید رسید رسید

کافی کافی کافی کافی کافی کافی

عادی عادی عادی عادی عادی عادی

شادی شادی شادی شادی شادی شادی

سردی سردی سردی سردی سردی سردی

گالی گالی گالی گالی گالی گالی

لت لت لت لت لت لت

رات رات رات رات رات رات

فرش فرش فرش فرش فرش فرش فرش

جملوں کی مشق :

۱۔ رفیع ریتیلے ساحل کی تعریف کیسے کرتا ۔
۲۔ اس کے ہر شعر کی ردیف ایک جیسی ہے ۔
۳۔ رفعت کافی کی عادی ہے ۔
۴۔ شریف رات گئے تک جاگتا رہا ۔
۵۔ آج رات فرحت کی شادی ہے ۔
۶۔ رشید کے اشعار کی تعریف کی جاتی ہے ۔
۷۔ شفیع کا کتا آج رات کو روتا رہا ۔
۸۔ فراست آج دفتر سے جلدی چلا گیا ۔
۹۔ آج کے جسارتکا اداریہ دلچسپ ہے ۔

سبق نمبر : ۹

فاصل

دایاں ہاتھ | بایاں ہاتھ

چوتھی انگلی : ب — چوتھی انگلی : و

انتقالی کلید دبا کر

چوتھی انگلی : ب — چوتھی انگلی : ئ

حروف کی مشق :

ب ب ب و و و ب ب ب و و و ب ب ب

ب ب ب ئ ئ ئ ب ب ب ئ

بو بو بو بو بو بو بو بو بو بو

ئب ئب ئب ئب ئب ئب ئب ئب ئب ئب

الفاظ کی مشق :

واو واو واو واو واو واو واو

واجب واجب واجب واجب واجب واجب واجب

وادی وادی وادی وادی وادی وادی وادی

واسع واسع واسع واسع واسع واسع واسع

وافر وافر وافر وافر وافر وافر وافر

واقعہ واقعہ واقعہ واقعہ واقعہ واقعہ واقعہ

واقف واقف واقف واقف واقف واقف واقف

وجاہت وجاہت وجاہت وجاہت وجاہت وجاہت وجاہت

وجوب وجوب وجوب وجوب وجوب وجوب وجوب

وجب وجب وجب وجب وجب وجب وجب

وجود وجود وجود وجود وجود وجود وجود

واقع واقع واقع واقع واقع واقع

ورق ورق ورق ورق ورق ورق

ورود ورود ورود ورود ورود ورود

وسعت وسعت وسعت وسعت وسعت وسعت

باوفا باوفا باوفا باوفا باوفا باوفا

وفاق وفاق وفاق وفاق وفاق وفاق

وفور وفور وفور وفور وفور وفور

وقائع وقائع وقائع وقائع وقائع وقائع

وقوف وقوف وقوف وقوف وقوف وقوف

وہب وہب وہب وہب وہب وہب

وہاب وہاب وہاب وہاب وہاب وہاب

رئیس رئیس رئیس رئیس رئیس رئیس

بے ہوش بے ہوش بے ہوش بے ہوش بے ہوش بے ہوش

بیروت بیروت بیروت بیروت بیروت بیروت

بابت بابت بابت بابت بابت بابت

بابل بابل بابل بابل بابل بابل

باپ باپ باپ باپ باپ باپ

باجرہ باجرہ باجرہ باجرہ باجرہ باجرہ

بادل بادل بادل بادل بادل بادل

بارات بارات بارات بارات بارات بارات

بارش بارش بارش بارش بارش بارش

بارک اللّٰہ بارک اللّٰہ بارک اللّٰہ بارک اللّٰہ

باریک باریک باریک باریک باریک باریک

جاروب کش جاروب کش جاروب کش جاروب کش

باس باس باس باس باس باس

باسلیقہ باسلیقہ باسلیقہ باسلیقہ باسلیقہ

بافت بافت بافت بافت بافت بافت

باکرہ باکرہ باکرہ باکرہ باکرہ باکرہ

بیتا بیتا بیتا بیتا بیتا بیتا

بتیس بتیس بتیس بتیس بتیس بتیس

بجلی بجلی بجلی بجلی بجلی بجلی

بچارا بچارا بچارا بجارا بجارا بچارا

بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ

بحال بحال بحال بحال بحال بحال

بد شکل بد شکل بد شکل بد شکل بد شکل بد شکل

بدعت بدعت بدعت بدعت بدعت بدعت

جملوں کی مشق :

۱۔ اللہ برکت دیتا ہے ۔

۲۔ انسان اللہ کی عبادت کے لیے پیدا کیا گیا ہے ۔

۳۔ جنگ ایک دلچسپ پرچہ ہے ۔

۴۔ کراچی سے حیدرآباد کا سفر دو ساعت کا ہے ۔

۵۔ بشیر دیر تک بارش کی راہ تکتا رہا ۔

۶۔ یہ بچہ تو بالکل برباد ہوچکا ہے ۔

۷۔ کل کالے بادل آئے تو بارش دیر تک ہوتی رہی ۔

۸۔ عارف کے سر پر بلّا لگا تو وہ بے ہوش ہو کر گر گیا ۔

۹۔ بدر تکلیف سے ہائے ہائے کررہا ہے ۔

۱۰۔ شاہدہ اور وجاہت کی شادی ہوجائے گی ۔

سبق نمبر : ۱۰

فاصلہ
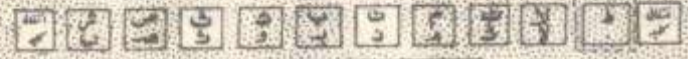
دایاں ہاتھ   بایاں ہاتھ

چوتھی انگلی : ن   چوتھی انگلی : ث

انتقالی کلید دبا کر

چوتھی انگلی : ن   چوتھی انگلی : ث

حروف کی مشق :

ن ن ث ن ن ن ن ث ث ث

ن ن ن ث ث ث ن ن ن

نث نث نث نث نث نث نث نث

ثن ثن ثن ثن ثن ثن ثن ثن

ناب ناب ناب ناب ناب ناب

ناچ ناچ ناچ ناچ ناچ ناچ

نادر نادر نادر نادر نادر نادر

نارنگی نارنگی نارنگی نارنگی نارنگی نارنگی

ناریل ناریل ناریل ناریل ناریل ناریل

ناسک ناسک ناسک ناسک ناسک ناسک

ناقہ ناقہ ناقہ ناقہ ناقہ ناقہ

ناگ ناگ ناگ ناگ ناگ ناگ

ناگن ناگن ناگن ناگن ناگن ناگن

نباتات نباتات نباتات نباتات نباتات نباتات

نباہ نباہ نباہ نباہ نباہ نباہ

نجات نجات نجات نجات نجات نجات

ثابت ثابت ثابت ثابت ثابت ثابت

ثروت ثروت ثروت ثروت ثروت ثروت

ثریا ثریا ثریا ثریا ثریا ثریا

اوج ثریّا اوج ثریّا اوج ثریّا اوج ثریّا

ثقافت ثقافت ثقافت ثقافت ثقافت ثقافت

ثقالت ثقالت ثقالت ثقالت ثقالت ثقالت

تحت الثّریٰ تحت الثّریٰ تحت الثّریٰ

کشش ثقل کشش ثقل کشش ثقل

ثقیل ثقیل ثقیل ثقیل ثقیل ثقیل

ثواب ثواب ثواب ثواب ثواب ثواب

ثور ثور ثور ثور ثور ثور

ثبوت ثبوت ثبوت ثبوت ثبوت ثبوت

شہاب ثاقب شہاب ثاقب شہاب ثاقب

ثبات ثبات ثبات ثبات ثبات ثبات

ثالث ثالث ثالث ثالث ثالث ثالث

جملوں کی مشق :

۱۔ کیا رشید ثالث بننے پر تیار ہوجائے گا ۔

۲۔ فلک سے کل ایک شہاب ثاقب گرا، دیر تک اس کی گونج سنائی دیتی رہی۔

۳۔ ثریّا اور ثروت پکے دوست بن گئے ۔

۴۔ اللّٰہ کی عبادت کرنے سے عبودیت کا احساس پیدا ہوتا ہے ۔

۵۔ نسرین کا ستارہ ثور ہے ۔

۶۔ ثاقب کو نارنگی کا رس پسند ہے ۔

۷۔ ناگن سنپیرے کی بین سن کر ناچتی ہے ۔

۸۔ نباتیات کا شعبہ ترقی یافتہ ہے ۔

۹۔ دنیا کی کس شے کو ثبات ہے ۔

۱۰۔ ناسک جنگ کے ایک شعبے کے نگران بن گئے ۔

سبق نمبر : ۱۱

فاصلہ

دایاں ہاتھ	بایاں ہاتھ
تیسری انگلی : ﻣ	تیسری انگلی : ﺻ

انتقالی کلید دبا کر

تیسری انگلی : م	تیسری انگلی : ص

حروف کی مشق :

ﻣ ﻣ ﻣ ﺻ ﺻ ﺻ ﻣ ﻣ ﻣ ﺻ ﺻ ﺻ ﻣ ﻣ ﻣ ﺻ ﺻ ﺻ ﻣ ﻣ

م م م ص ص ص م م م ص ص ص م م م

مص مص مص مص مص مص

مصـ مصـ مصـ مصـ مصـ مصـ

الفاظ کی مشق :

ماجد ماجد ماجد ماجد ماجد

ماچس ماچس ماچس ماچس ماچس

مال مال مال مال مال

ماتم ماتم ماتم ماتم ماتم

مارچ مارچ مارچ مارچ مارچ

مالوف مالوف مالوف مالوف مالوف

مامور مامور مامور مامور مامور

ماوف ماوف ماوف ماوف ماوف

مایوس مایوس مایوس مایوس مایوس

متواتر متواتر متواتر متواتر متواتر

متوجہ متوجہ متوجہ متوجہ متوجہ

متوحش متوحش متوحش متوحش متوحش

متورّم متورّم متورّم متورّم متورّم

مبصّر مبصر مبصّر مبصّر مبصّر

مبعوث مبعوث مبعوث مبعوث مبعوث

متاثر متاثر متاثر متاثر متاثر

متردّد متردّد متردّد متردّد متردّد

قاصد قاصد قاصد قاصد قا صد

صدّیق صدّیق صدّیق صدّیق صدّیق

متصادم متصادم متصادم متصادم متصادم

متضرّع متصرّع متصرّع متصرّع متضرّع

متصرّف متصرّف متصرف متصرّف متصرف

متصّف متصّف متصّف متصّف متصّف

متصّل متصّل متصّل متصّل متصّل

منصوّر متھوّر متصوّر متصوّر متصوّر

متعصّب متعصّب متعصّب متعصّب متعصّب

محاصل محاصل محاصل محاصل محاصل

محصول محصول محصول محصول محصول

محاصرہ محاصرہ محاصرہ محاصرہ محاصرہ

معروف معروف معروف معروف معروف

تحصیل تحصیل تحصیل تحصیل تحصیل

مرصّع مرصّع مرصع مرصّع مرصّع

مرصوص مرصوص مرصوص مرصوص مرصوص

مصاحب مصاحب مصاحب مصاحب مصاحب

مصادر مصادر مصادر مصادر مصادر

مصافحہ مصافحہ مصافحہ مصافحہ مصافحہ

جملوں کی مشق :

۱۔ بادشاہ کی فوج نے قلعہ کا محاصرہ کرلیا ۔

۲۔ شاہ فیصل نے عالم اسلام کے اتحاد ، یگانگت اور دوستی کا پرچم بلند کیا ۔

۳۔ بادشاہ کے حریص مصاحبوں کی حرص نے بادشاہ کو تباہ کردیا ۔

۴۔ شاعر کو اپنے ہر شعر اور ہر مصرعہ پر داد ملی۔

۵۔ صحرائے گوبی ایشیا کا اور کالا ہاری افریقہ کا صحرا ہے ۔

۶۔ حکومت کو اصل آمدنی محاصل سے ہوتی ہے ۔

۷۔ اکبر بادشاہ کی تلوار ہیروں سے مرصع ہے ۔

۸۔ بلوچستان ایک ایجنسی اور پندرہ تحصیلوں پر مشتمل ہے ۔

۹۔ عراق اور ایران کے باہم تصادم سے ان کی معیشت تباہ ہوگئی ہے ۔

۱۰۔ ہندوستان پاکستان کا دشمن نمبر ایک ہے ۔

سبق نمبر : ۱۲

دایاں ہاتھ	بایاں ہاتھ
دوسری انگلی : ٹ	دوسری انگلی : ں

انتقالی کلید دبا کر

دایاں ہاتھ	بایاں ہاتھ
دوسری انگلی : ٹ	دوسری انگلی : ژ

حروف کی مشق :

ٹ ٹ ٹ ں ں ں ٹ ٹ ٹ ں ں ں ٹ ٹ

ٹ ٹ ٹ ژ ژ ژ ٹ ٹ ٹ ژ ژ ژ

ٹں ٹں ٹں ٹں ٹں ٹں ٹں ٹں

ٹژ ٹژ ٹژ ٹژ ٹژ ٹژ

الفاظ کی مشق :

ریور تاژ ریور تاژ ریور تاژ ریور تاژ ریور تاژ

ژ الہ ژ الہ ژ الہ ژ الہ ژ الہ

ژ رف ژ رف ژ رف ژ رف ژ رف

ژ ند ژ ند ژ ند ژ ند ژ ند

ژ ولیدہ ژ ولیدہ ژ ولیدہ ژ ولیدہ ژو لیدہ

ژ یاں ژ یاں ژ یاں ژ یاں ژ یاں

لا پاژ لا پاژ لا پاژ لا پاژ لا پاژ

مکاں مکاں مکاں مکاں مکاں

گماں گماں گماں گماں گماں

وہاں وہاں وہاں وہاں وہاں

ریحاں ریحاں ریحاں ریحاں ریحاں

بیاں بیاں بیاں بیاں بیاں

زہیں زہیں زہیں زہیں زہیں

نمایاں نمایاں نمایاں نمایاں نمایاں

ٹائیں ٹائیں ٹائیں ٹائیں ٹائیں

ٹکسال ٹکسال ٹکسال ٹکسال ٹکسال

ٹوٹرو ٹوٹرو ٹوٹرو ٹوٹرو ٹوٹرو

ٹوکرا ٹوکرا ٹوکرا ٹوکرا ٹوکرا

ٹیلیویژ ن ٹیلیویژ ن ٹیلیویژ ن ٹیلیویژ ن ٹیلیویژ ن

ٹینٹوا ٹینٹوا ٹینٹوا ٹینٹوا ٹینٹوا

جملوں کی مشق :

۱۔ جمیل ریورتاژ بنانے کا ماہر ہے ۔

۲۔ ژالہ باری نے متعدد مکان تباہ کردیئے ۔

۳۔ جنید اب مباحثوں میں ژولیدہ بیانی کا شکار ہونے لگا ہے ۔

۴۔ لاپاژ جنوبی امریکہ میں واقع ہے ۔

۵- ٹیلیویژن کے پروگرام دن بدن بور ہوتے چلے جارہے ہیں -

۶- ٹڑو قامت میں کبوتر سے کم ہوتا ہے -

۷- ٹکسال میں سکے بنانے کا کام ہوتا ہے -

۸- ٹوکرے میں امرود ہیں -

۹- محمد علی جناح کراچی میں پیدا ہوئے - ابتدائی تعلیم کراچی میں حاصل کی - اس کے بعد اعلی تعلیم کے لیے لندن چلے گئے - لندن سے واپس آئے تو بمبئی میں وکالت شروع کی - جب وہ بحیثیت وکیل وکالت میں قدم جمانے میں کامیاب ہوگئے تو ملکی سیاست میں حصہ لینا شروع کیا - پہلے کانگرس کے رکن بنے اس کے بعد مسلم لیگ میں شامل ہوئے - ہندو مسلم اتحاد کے لیے کام کیا - محمد علی جناح کو جب یہ یقین ہوگیا کہ ہندوستان میں ہندو اور

مسلمان ایک قوم کی حیثیت سے مل کر نہیں رہ سکتے تو پاکستان کے قیام کے لیے تحریک چلائی - پاکستان کے قیام کی اس تحریک میں چند لوگوں کے سوا پوری قوم شامل ہوگئی اور پاکستان بنا کر دم لیا -

---

سبق نمبر : ۱۳

دو چشمی (ھ) کے استعمال میں عام طور پر لوگ بہت غلطیاں کرتے ہیں - اور (ہ) اور اس کی اشکال (ہ) - (ہـ) اور دو چشمی (ھ) کے استعمال میں فرق نہیں کرتے - حالانکہ دو چشمی (ھ) کو صرف نئے الفاظ بنانے کے لیے استعمال کرنا چاہیے - ایسے الفاظ میں دو چشمی (ھ) کو قطعاً استعمال نہیں کرنا چاہیے جہاں دو چشمی (ھ) کسی دوسرے حرف کے ساتھ مل کر نئی آواز یا نیا تلفظ دیتی ہے مثلاً (بھ پھ تھ) وغیرہ -

ذیل میں ایسے جملوں کی چند مثالیں پیش کی گئی ہیں جن میں دو چشمی (ھ) کا غلط استعمال کیا گیا ہے -

غلط	صحیح
۱- میں بہت خوش ہوا -	میں بہت خوش ہوا -
۲- اج کھر بہت زیادہ ہے -	آج کہر بہت زیادہ ہے -
۳- وہ لھک لھک کر گا رہا تھا -	وہ لہک لہک کر گا رہا تھا -

غلط	صحیح
۴- ھارون سہ پہر سے انتظار کر رہا ہے -	ہارون سہ پہر سے انتظار کر رہا ہے -
۵- کھاروں نے ڈولی اٹھائی -	کہاروں نے ڈولی اٹھائی -

بہت سے الفاظ ایسے بھی ہیں جن میں دو چشمی (ھ) اور (ہ) کی مختلف اشکال دونوں کو استعمال کیا جاتا ہے - مثلاً ھاتھی - مگر زیادہ بہتر یہی ہے کہ اسے ہاتھی لکھا جائے - دو چشمی (ھ) دوسرے حروف کو ساتھ ملا کر جو نئی آوازیں بناتی ہے وہ درج ذیل ہیں -

(بھ پھ تھ جھ دھ ڈھ رھ ڑھ کھ گھ لھ مھ نھ)

دایاں ہاتھ

پہلی انگلی : ط ھ لا

انتقالی کلید دبا کر

پہلی انگلی : ، ـہ لا

حروف کی مشق :

ط ط ط ـھ ـھ ـھ ط ط ط ـھ ـھ

، ، ، ـہ ـہ ـہ ، ، ، ـہ ـہ

ـھ، ـھ، ـھ، ـھ، ـھ، ـھ، ـھ، ـھ، ـھ،

طہ طہ طہ طہ طہ طہ طہ طہ

الفاظ کی مشق :

ہاتھ ہاتھ ہاتھ ہاتھ ہاتھ ہاتھ

ہاتھی ہاتھی ہاتھی ہاتھی ہاتھی ہاتھی

ہتھیار ہتھیار ہتھیار ہتھیار ہتھیار ہتھیار

بھگی بھگی بھگی بھگی بھگی بھگی

لکھت لکھت لکھت لکھت لکھت لکھت

ہنہنانا ہنہنانا ہنہنانا ہنہنانا ہنہنانا ہنہنانا

آنکھ آنکھ آنکھ آنکھ آنکھ آنکھ

چھوٹ چھوٹ چھوٹ چھوٹ چھوٹ چھوٹ

لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ لاکھ

ہیر بھیر ہیر بھیر ہیر بھیر ہیر بھیر ہیر بھیر ہیر بھیر

قرطاس قرطاس قرطاس قرطاس قرطاس قرطاس

قِرطاجنہ قرطاجنہ قرطاجنہ قرطاجنہ قرطاجنہ قرطاجنہ

طاق طاق طاق طاق طاق طاق

طابع طابع طابع طابع طابع طابع

طاقت طاقت طاقت طاقت طاقت طاقت

طاؤس طاؤس طاؤس طاؤس طاؤس طاؤس

طاہر طاہر طاہر طاہر طاہر طاہر

طائر طائر طائر طائر طائر طائر

طائف طائف طائف طائف طائف طائف

طباعت طباعت طباعت طباعت طباعت طباعت

طبابت طبابت طبابت طبابت طبابت طبابت

طبیعت طبیعت طبیعت طبیعت طبیعت طبیعت

طرب طرب طرب طرب طرب طرب

طریقت طریقت طریقت طریقت طریقت طریقت

طعام طعام طعام طعام طعام طعام

طفیل طفیل طفیل طفیل طفیل طفیل

طلائی طلائی طلائی طلائی طلائی طلائی

طلسم طلسم طلسم طلسم طلسم طلسم

طلعت طلعت طلعت طلعت طلعت طلعت

طمطراق طمطراق طمطراق طمطراق طمطراق طمطراق

طنطنہ طنطنہ طنطنہ طنطنہ طنطنہ طنطنہ

طوطیا طوطیا طوطیا طوطیا طوطیا طوطیا

لاریب لاریب لاریب لاریب لاریب لاریب

لااله لااله لااله لااله لااله لااله

لاچار لاچار لاچار لاچار لاچار لاچار

لاہوت لاہوت لاہوت لاہوت لاہوت لاہوت

لائق لائق لائق لائق لائق لائق

قہقہہ قہقہہ قہقہہ قہقہہ قہقہہ قہقہہ

طیلسان طیلسان طیلسان طیلسان طیلسان طیلسان

جملوں کی مشق :

۱۔ ہاتھی بہت بھاری بوجھ اٹھا سکتا ہے۔

۲۔ پھٹکری بہت سی دواؤں میں استعمال ہوتی ہے۔

۳۔ مثل مشہور ہے، چور چوری سے جائے ہیرا پھیری سے نہ جائے۔

۴۔ حکومت نے نوری نستعلیق کی طباعت کی پہلی دس مشینوں کی درآمد پر محصول کی چھوٹ دیدی۔

۵۔ طوطے کا رنگ ہرا ہے لیکن چونچ لال ہے۔

۶۔ اس طوطے کا نام مٹھو ہے۔

۷۔ طوطے جنگلوں میں گھونسلے بنانا پسند کرتے ہیں۔

۸۔ پاکستان کا مطلب کیا

۹۔ لا الہ الا اللہ

۱۰۔ دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے۔ اس کے پانچ معاون ستلج، بیاس، راوی،

چناب اور جہلم ہیں جو صوبہ پنجاب میں بہتے
ہیں ۔ ان پانچ دریاوں کی وجہ سے پنجاب
کو پنج آب کہا گیا ہے ۔ دریائے سندھ کشمیر کی
ایک جھیل مان سرور سے نکلتا ہے ۔ جب یہ کشمیر
سے باہر نکلتا ہے تو پنجاب اور سرحد کو دو
علیحدہ صوبوں میں تقسیم کرتا ہوا دور تک بہتا
ہے اور پنجاب کے میدانوں کو سیراب کرنے کے بعد
سندھ کے ریگستانوں کو لہلہاتے کھیتوں میں تبدیل
کرتے ہوئے بحیرہ عرب میں جا گرتا ہے ۔

سبق نمبر : ۱۳

ہدایت :

اس کلیدی تختے میں بعض حروف تہجی بنانے کے لیے
نقطہ اور ط لگانے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ سب سے نیچے والی
سطر میں انتہائی دائیں جانب انتقالی کلید کے ساتھ جو کلید
ہے اس سے نقطہ اور طوئے (ط) ٹائپ کی جاسکتی ہے ۔
مثلاً اگر آپ کو " ز " ٹائپ کرنا ہو تو دائیں ہاتھ کی چھوٹی
انگلی سے نقطہ والی کلید دبائیے ۔ یہ جامد کلید ہے اس کا
مطلب یہ ہے کہ اس کلید کو دبانے سے حامل Carri آگے
نہیں بڑھتا اور نقطہ ٹائپ ہونے کے بعد بھی حامل اپنی جگہ
ٹھہرا رہتا ہے ۔ اب بائیں ہاتھ کی چوتھی انگلی سے " ر "
والی کلید دبائیے ۔ " ز " ٹائپ ہوگیا ۔ اسی طرح اگر آپ
کو " ڑ " ٹائپ کرنا ہو تو پہلے انتقالی کلید بائیں ہاتھ کی
چھوٹی انگلی سے دبائیے اور " ط " والی کلید دائیں ہاتھ
کی چھوٹی انگلی سے دبائیے " ؕ " ٹائپ ہوجائے گا ۔
اس کے بعد بائیں ہاتھ کی چوتھی انگلی (انگشت شہادت)
سے " ر " والی کلید دبائیے ۔ ڑ ٹائپ ہو جائے گی ۔
اس بات کو یاد رکھیے کہ نقطہ (۰) اور طوئے (ط)
والی کلید جامد ہے اس لیے آپ کو پہلے اس کلید کو دبانا ہے

اس کے بعد دوسرا حرف ٹائپ کرنا ہے ۔ جو حرف (٠) یا طوئے (ط) لگانے سے بنتے ہیں ان کی تفصیل یہ ہے ۔

. . . .

د ——— ذ ڈ

ع ——— غ

ر ——— ز ڑ

ح ——— خ

ط ——— ظ

ص ——— ض

بنیادی کلید کا حرف : د

بایاں ہاتھ

نقطہ لگا کر ذ

ط لگا کر ڈ

حروف کی مشق

ذ ذ ذ ڈ ڈ ڈ ذ ذ ذ ڈ ڈ

ذڈ ذڈ ذڈ ذڈ ذڈ ذڈ ذڈ

ذدڈ ، ذدذ ، ذدڈ ، ذدڈ ، ذدڈ ، ذدڈ ،

الفاظ کی مشق :

ڈانواں ڈول   ڈانواں ڈول   ڈانواں ڈول

ڈنڈوت   ڈنڈوت   ڈنڈوت   ڈنڈوت   ڈنڈوت

ڈنڈی   ڈنڈی   ڈنڈی   ڈنڈی   ڈنڈی

ڈوڈا   ڈوڈا   ڈوڈا   ڈوڈا   ڈوڈا

ڈونڈی   ڈونڈی   ڈونڈی   ڈونڈی   ڈونڈی

ذاکر   ذاکر   ذاکر   ذاکر   ذاکر

ڈوم ڈھاری   ڈوم ڈھاری   ڈوم ڈھاری   ڈوم ڈھاری   ڈوم ڈھاری

ذرائع   ذرائع   ذرائع   ذرائع   ذرائع

مذہب   مذہب   مذہب   مذہب   مذہب

ذیابیطس   ذیابیطس   ذیابیطس   ذیابیطس

ذی الحج   ذی الحج   ذی الحج   ذی الحج   ذی الحج

ذکاوت   ذکاوت   ذکاوت   ذکاوت   ذکاوت

ذہنیت   ذہنیت   ذہنیت   ذہنیت   ذہنیت

ذوق   ذوق   ذوق   ذوق   ذوق

ذائقہ   ذائقہ   ذائقہ   ذائقہ   ذائقہ

ڈھنڈیا   ڈھنڈیا   ڈھنڈیا   ڈھنڈیا   ڈھنڈیا   ڈھنڈیا

ڈھلوان   ڈھلوان   ڈھلوان   ڈھلوان   ڈھلوان   ڈھلوان

ڈھڈو   ڈھڈو   ڈھڈو   ڈھڈو   ڈھڈو   ڈھڈو

ڈنک   ڈنک   ڈنک   ڈنک   ڈنک   ڈنک

ڈنٹھل   ڈنٹھل   ڈنٹھل   ڈنٹھل   ڈنٹھل   ڈنٹھل

ڈگڈگی   ڈگڈگی   ڈگڈگی   ڈگڈگی   ڈگڈگی   ڈگڈگی

نذرانہ   نذرانہ   نذرانہ   نذرانہ   نذرانہ   نذرانہ

نفاذ   نفاذ   نفاذ   نفاذ   نفاذ   نفاذ

معاذ   معاذ   معاذ   معاذ   معاذ   معاذ

جملوں کی مشق :

۱۔ تمہارے ارادے ڈانواں ڈول معلوم ہوتے ہیں ۔

۲۔ ڈوم ڈھاری کم درجے کے گلوکار ہوتے ہیں ۔

۳۔ فقیر ڈگڈگی بجا کر نذرانہ طلب کر رہا تھا ۔

۴۔ ذاکر لحاف میں دبکا تھا اور شہر بھر میں اس کی ڈھنڈیا تھی ۔

۵۔ بچھو کا ڈنک بہت تکلیف دہ ہوتا ہے ۔

۶۔ حکومت اسلام کے نفاذ کے لیے عملی اقدام کررہی ہے ۔

۷۔ ڈھلتی عمر میں ذیابیطس بہت تکلیف دہ ہوتا ہے ۔

۸۔ شکیل شعروں کا اچھا ذوق رکھتا ہے ۔

۹۔ مولی کے ڈنٹھل اور کونپلیں بھی کھائی جاتی ہیں ۔

۱۰۔ چین و عرب ہمارا ، ہندوستاں ہمارا
مسلم ہیں ہم ، وطن ہے سارا جہاں ہمارا
توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے
آساں نہیں مٹانا نام و نشاں ہمارا
باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم
سو بار کرچکا ہے تو امتحاں ہمارا
اے گلستان اندلس! وہ دن ہیں یاد تجھ کو
تھا تیری ڈالیوں میں جب آشیاں ہمارا
اقبال کا ترانہ بانگ درا ہے گویا
ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا ۔

مشق نمبر : ۱۵

بنیادی کلید سے اوپر دوسری کلید کے حروف ط ، ع ، ح اور ر کو نقطے اور ط کا نشان لگا کر بالترتیب ظ ، خ ، ز اور ڑ ٹائپ کیا جاتا ہے ۔

دایاں ہاتھ	بایاں ہاتھ
چوتھی انگلی : ظ	تیسری انگلی : غ
انتقالی کلید دبا کر	تیسری انگلی : غ

حروف کی مشق :

ظ ظ ظ ظ غ غ غ غ ظ ظ ظ ظ ، غ غ

ظ ظ ظ ظ غ غ غ ظ ظ ظ ظ غ غ

الفاظ کی مشق :

غاصب غاصب غاصب غاصب غاصب غاصب

غافل غافل غافل غافل غافل غافل

غالب غالب غالب غالب غالب غالب

غذا غذا غذا غذا غذا غذا

غربت غربت غربت غربت غربت غربت

غفار غفار غفار غفار غفار غفار

غفور غفور غفور غفور غفور غفور

غلاظت غلاظت غلاظت غلاظت غلاظت غلاظت

غلیظ غلیظ غلیظ غلیظ غلیظ غلیظ

غلغلہ غلغلہ غلغلہ غلغلہ غلغلہ غلغلہ

غلیل غلیل غلیل غلیل غلیل غلیل

غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ

غیور غیور غیور غیور غیور غیور غیور

غیرت غیرت غیرت غیرت غیرت غیرت غیرت

ظالم ظالم ظالم ظالم ظالم ظالم ظالم

ظرافت ظرافت ظرافت ظرافت ظرافت ظرافت

ظفر ظفر ظفر ظفر ظفر ظفر

ظلمت ظلمت ظلمت ظلمت ظلمت ظلمت

ظہر ظہر ظہر ظہر ظہر ظہر

ظہیر ظہیر ظہیر ظہیر ظہیر ظہیر

ظہور ظہور ظہور ظہور ظہور ظہور

ظن ظن ظن ظن ظن ظن

ظلوم ظلوم ظلوم ظلوم ظلوم ظلوم

ظل ظل ظل ظل ظل ظل

ظریف ظریف ظریف ظریف ظریف ظریف

ظاہر ظاہر ظاہر ظاہر ظاہر ظاہر

جملوں کی مشق

۱۔ اللہ تعالیٰ ظلم و تعدی کو ناپسند کرتا ہے۔

۲۔ قائداعظم اپنے وقت کے عظیم رہنما تھے۔

۳۔ ظافر نے غلیل سے ظفر کو ایک غلہ مارا۔

۴۔ ہر مسلمان کے بارے میں حسن ظن رکھنا چاہیے ۔

۵۔ مظلوم انسانیت مہدی علیہ السلام کے ظہور کی منتظر ہے ۔

۶۔ ظہیر الدین بابر نے پانی پت کی جنگ میں شراب سے توبہ کی ۔

۷۔ غیور افغان مجاہدین نے غیر ملکی حملہ آوروں کو عبرت ناک شکستیں دی ہیں ۔

۸۔ یہ اللہ کا قانون ہے کہ ظالم مغلوب اور مظلوم غالب ہو کر رہتا ہے ۔

۹۔ بہاولپور کے کامدار ظروف ملک سے باہر بہت پسند کیے جاتے ہیں ۔

۱۰۔ انجمن سے وہ پرانے شعلہ آشام اٹھ گئے
ساقیا ! محفل میں تو آتش بجام آیا تو کیا
آہ ! جب گلشن کی جمعیت پریشاں ہو چکی
پھول کو باد بہاری کا پیام آیا تو کیا

غرض میں کیا کہوں تجھ سے کہ وہ صحرا نشین کیا تھے
جہاں گیر و جہاں دار و جہانبان و جہاں آرا
تجھے آبا سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی
کہ تو گفتار ، وہ کردار ، تو ثابت ، وہ سیارا

(علامہ اقبال)

سبق نمبر : ۱۶

دایاں ہاتھ	بایاں ہاتھ
چوتھی انگلی : خ	چوتھی انگلی : ژ

انتقالی کلید دبا کر

چوتھی انگلی : غ

حروف کی مشق :

خ خ ژ خ خ خ ژ ژ ژ خ ژ ژ ژ خ

ژ ژ ژ ژ ژ ژ ژ ژ ژ ژ ژ ژ ژ ژ

غ غ غ ژ ژ ژ غ غ غ ژ ژ ژ

الفاظ کی مشق

خازن خازن خازن خازن خازن

خربوزہ خربوزہ خربوزہ خربوزہ خربوزہ

خزاں خزاں خزاں خزاں خزاں

خزانچی خزانچی خزانچی خزانچی خزانچی

خزف خزف خزف خزف خزف

خلیل خلیل خلیل خلیل خلیل

خمیازہ خمیازہ خمیازہ خمیازہ خمیازہ

خوش خبری خوش خبری خوش خبری خوش خبری خوش خبری

خنزیر خنزیر خنزیر خنزیر خنزیر

خوراک خوراک خوراک خوراک خوراک

خود مختار خود مختار خود مختار خود مختار خود مختار

خود غرض خود غرض خود غرض خود غرض خود غرض

زرغل زرغل زرغل زرغل زرغل زرغل

زلزلہ زلزلہ زلزلہ زلزلہ زلزلہ زلزلہ

زمزمہ زمزمہ زمزمہ زمزمہ زمزمہ زمزمہ

زہرہ زہرہ زہرہ زہرہ زہرہ زہرہ

زیبرا زیبرا زیبرا زیبرا زیبرا زیبرا

زینت زینت زینت زینت زینت زینت

زیوڑ زیوڑ زیوڑ زیوڑ زیوڑ زیوڑ

اڑان اڑان اڑان اڑان اڑان اڑان

کواڑ کواڑ کواڑ کواڑ کواڑ کواڑ

نواڑ نواڑ نواڑ نواڑ نواڑ نواڑ

جڑ جڑ جڑ جڑ جڑ جڑ

لکڑہارا لکڑہارا لکڑہارا لکڑہارا لکڑہارا لکڑہا

اناڑی اناڑی اناڑی اناڑی اناڑی اناڑی

علی گڑھ علی گڑھ علی گڑھ علی گڑھ علی گڑھ علی گڑ

لڑکا لڑکا لڑکا لڑکا لڑکا لڑکا

بیڑہ بیڑہ بیڑہ بیڑہ بیڑہ بیڑہ

۸۔ کچھ لوگوں کے لیے موسم خزاں بھی خوش گزراں ثابت ہوتا ہے۔

۹۔ کوئٹہ کے زلزلے نے چشم و زدن میں ہزاروں انسانوں کو موت کی نیند سلادیا۔

۱۰۔ قومی زبان کو قومی زندگی میں صحیح مقام حاصل ہوئے بغیر قومی یگانگت پیدا نہیں ہوسکتی، نہ قوم کے دماغوں سے احساس کمتری دور ہوسکتا ہے، نہ خود اعتمادی پیدا ہوسکتی ہے، نہ ملک اور قوم مستحکم ہوسکتی ہے۔

(ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی)

لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی لکڑی

جملوں کی مشق:

۱۔ خازن نے خزانے سے رقم ادا کرنے سے معذوری ظاہر کردی۔

۲۔ عراق اور ایران کے درمیان خونریزی سے دشمن خوش ہورہے ہیں۔

۳۔ خنزیر کا گوشت اس لیے حرام ہے کہ یہ ایک بے شرم جانور ہے۔

۴۔ خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔

۵۔ نواڑ کے پلنگوں کا رواج پھر عام ہورہا ہے۔

۶ زیبرا بڑا خوش خصال جانور ہے۔

۷۔ علی گڑھ یونیورسٹی تحریک پاکستان کا مرکز تھی۔

سبق نمبر : ١٧

بایاں ہاتھ

تیسری انگلی : ض

انتقالی کلید دبا کر

تیسری انگلی : ض

حروف کی مشق :

غیض و غضب   غیض و غضب   غیض و غضب   غیض و غضب

تقاضہ   تقاضہ   تقاضہ   تقاضہ

ضرر   ضرر   ضرر   ضرر

ضائع   ضائع   ضائع   ضائع

ضامن   ضامن   ضامن   ضامن

ضمانت   ضمانت   ضمانت   ضمانت

ضبط   ضبط   ضبط   ضبط

ضحی   ضحی   ضحی   ضحی

ضحاک   ضحاک   ضحاک   ضحاک

انضمام   انضمام   انضمام   انضمام

ضخیم   ضخیم   ضخیم   ضخیم

ضد   ضد   ضد   ضد

ضرّار   ضرّار   ضرّار   ضرّار

ضرب   ضرب   ضرب   ضرب

اضافہ   اضافہ   اضافہ   اضافہ

غرض   غرض   غرض   غرض

اغراض   اغراض   اغراض   اغراض

فضائیہ   فضائیہ   فضائیہ   فضائیہ

موضع   موضع   موضع   موضع

ضمیر   ضمیر   ضمیر   ضمیر

ضرغام   ضرغام   ضرغام   ضرغام

جملوں کی مشق:

۱۔ اللہ کے غیض و غضب سے ڈرتے رہنا ایمان کی پہلی شرط ہے۔

۲۔ حضرت ضرار رزمیہ شعر پڑھتے ہوئے رزم گاہ میں اترتے تھے

۳۔ رضیہ سلطانہ بیک وقت بہادر سپاہی اور زیرک سلطان تھی۔

۴۔ پاک فضائیہ اب پہلے سے زیادہ مضبوط ہے۔

۵۔ ضرغام ضخیم کتابیں پڑھنے کا شوقین ہے۔

۶۔ خود غرض اور مطلبی انسانوں کا کوئی دوست نہیں ہوتا۔

۷۔ عید الاضحیٰ محض ایک مذہبی تہوار نہیں بلکہ مسلمان اس دن کو خدا سے عبودیت کے اظہار کے طور پر مناتے ہیں۔

۸۔ زندہ ضمیر انسان کی سب سے بڑی متاع ہے۔

۹۔

قائد اعظم محمد علی جناح نے ڈھاکہ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا "میں واضح الفاظ میں یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ پاکستان کی سرکاری زبان اردو اور صرف اردو ہوگی۔ جو شخص آپ کو اس سلسلے میں غلط راستہ پر ڈالنے کی کوشش کرے وہ پاکستان کا پکا دشمن ہے۔ ایک مشترک قومی زبان کے بغیر کوئی قوم نہ تو پوری طرح متحد رہ سکتی ہے اور نہ کوئی کام کر سکتی ہے۔"

سبق نمبر : ۱۸

ہدایات :

دائیں ہاتھ پر بنیادی کلید کی سیدھ میں پہلے پیش (الٹا پیش اور سیدھا پیش) اور اس کے بعد زیر زبر والی کلید ہے - پیشین اور زیر زبر والی دونوں کلیدیں جامد ہیں اس لیے اس بات کا خیال رکھیے کہ پہلے یہ اعراب ٹائپ کیے جائیں گے اور اس کے بعد اصل حرف -

اب درج ذیل جملے ٹائپ کیجیے -

۱ - سرکاری زبان صرف اردو ہوگی -

۲ - اب ہم دوسرے ممالک کے برابر آسکیں گے -

۳ - میری معروضات یہ ہیں -

" پاکستانی بننے کے لیے ہمیں قومی زبان کو پوری اہمیت دینا ہوگی -

(جسٹس گل محمد خان)

" ملک میں سائنس کی تعلیم عام نہ ہونے اور پوری قوم میں ایک علمی نقطۂ نظر پیدا نہ ہونے کا سب سے بڑا یہی سبب ہے کہ ہماری اس تعلیم کا ذریعہ انگریزی ہے -

(ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی)

سبق نمبر : ۱۹

مندرجہ ذیل ہندسے ٹائپ کیجیے ۔

۷۸ ۷۸ ۷۸ ۷۸ ۷۸ ۷۸ ۷۸

۸۷ ۸۷ ۸۷ ۸۷ ۸۷ ۸۷ ۸۷

۹۶ ۹۶ ۹۶ ۹۶ ۹۶ ۹۶ ۹۶

۸۳ ۳۸ ۸۳ ۸۳ ۸۳ ۸۳ ۸۳

۵۸ ۵۸ ۵۸ ۵۸ ۵۸ ۵۸ ۵۸

۹۹ ۹۹ ۹۹ ۹۹ ۹۹ ۹۹ ۹۹

۳۵ ۳۵ ۳۵ ۳۵ ۳۵ ۳۵ ۳۵

۶۵ ۶۵ ۶۵ ۶۵ ۶۵ ۶۵ ۶۵

۷۸۶ ۷۸۶ ۷۸۶ ۷۸۶ ۷۸۶ ۷۸۶ ۷۸۶

۸۹۰ ۸۹۰ ۸۹۰ ۸۹۰ ۸۹۰ ۸۹۰ ۸۹۰

۹۷۸ ۹۷۸ ۹۷۸ ۹۷۸ ۹۷۸ ۹۷۸ ۹۷۸

۸۷۹ ۸۷۹ ۸۷۹ ۸۷۹ ۸۷۹ ۸۷۹ ۸۷۹

۸۷۰ ۸۷۰ ۸۷۰ ۸۷۰ ۸۷۰ ۸۷۰ ۸۷۰

۳۵۳ ۳۵۳ ۳۵۳ ۳۵۳ ۳۵۳ ۳۵۳ ۳۵۳

۶۵۵ ۶۵۵ ۶۵۵ ۶۵۵ ۶۵۵ ۶۵۵ ۶۵۵

۶۰۹ ۶۰۹ ۶۰۹ ۶۰۹ ۶۰۹ ۶۰۹ ۶۰۹

۵۷۸ ۵۷۸ ۵۷۸ ۵۷۸ ۵۷۸ ۵۷۸ ۵۷۸

۵۹۵ ۵۹۵ ۵۹۵ ۵۹۵ ۵۹۵ ۵۹۵ ۵۹۵

۸۶۵ ۸۶۵ ۸۶۵ ۸۶۵ ۸۶۵ ۸۶۵ ۸۶۵

۵۳۲ ۵۳۲ ۵۳۲ ۵۳۲ ۵۳۲ ۵۳۲ ۵۳۲

۲۳۳ ۲۳۳ ۲۳۳ ۲۳۳ ۲۳۳ ۲۳۳ ۲۳۳

۵۵۵ ۵۵۵ ۵۵۵ ۵۵۵ ۵۵۵ ۵۵۵ ۵۵۵

۷۵۸۳ ۷۵۸۳ ۷۵۸۳ ۷۵۸۳

۵۶۵۳ ۵۶۵۳ ۵۶۵۳ ۵۶۵۳

۳۵۶۵ ۳۵۶۵ ۳۵۶۵ ۳۵۶۵

۹۸۷۰ ۹۸۷۰ ۹۸۷۰ ۹۸۷۰

۳۳۳۲ ۳۳۲۳ ۳۳۳۲ ۳۳۳۲

۵۵۳۳ ۵۵۳۳ ۵۵۳۳ ۵۵۳۳

۱۲۳۸ ۱۲۳۸ ۱۲۳۸ ۱۲۳۸

۵۸۳۳ ۵۸۳۳ ۵۸۳۳ ۵۸۳۳

۳۸۷۶ ۳۸۷۶ ۳۸۷۶ ۳۸۷۶

۹۹۸۸ ۹۹۸۸ ۹۹۸۸ ۹۹۸۸

۸۳۶۵ ۸۳۶۵ ۸۳۶۵ ۸۳۶۵

۵۸۷۵ ۵۸۷۵ ۵۸۷۵ ۵۸۷۵

۲۳۵۴	۲۳۵۴	۲۳۵۴	۲۳۵۴	۲۳۵۴
۶۵۴۳	۶۵۴۳	۶۵۴۳	۶۵۴۳	۶۵۴۳
۵۷۹۸	۵۷۹۸	۵۷۹۸	۵۷۹۸	۵۷۹۸
۸۶۷۵	۸۶۷۵	۸۶۷۵	۸۶۷۵	۸۶۷۵
۹۵۸۸	۹۵۸۸	۹۵۸۸	۹۵۸۸	۹۵۸۸
۷۵۵۴	۷۵۵۴	۷۵۵۴	۷۵۵۴	۷۵۵۴
۲۵۸۶	۲۵۸۶	۲۵۸۶	۲۵۸۶	۲۵۸۶
۱۲۳۴	۱۲۳۴	۱۲۳۴	۱۲۳۴	۱۲۳۴
۴۲۹۸	۴۲۹۸	۴۲۹۸	۴۲۹۸	۴۲۹۸
۲۴۵۵	۲۴۵۵	۲۴۵۵	۲۴۵۵	۲۴۵۵
۶۹۸۵	۶۹۸۵	۶۹۸۵	۶۹۸۵	۶۹۸۵
۸۵۲۲	۸۵۲۲	۸۵۲۲	۸۵۲۲	۸۵۲۲
۳۵۴۸	۳۵۴۸	۳۵۴۸	۳۵۴۸	۳۵۴۸
۱۴۳۲	۱۴۳۲	۱۴۳۲	۱۴۳۲	۱۴۳۲
۷۷۵۵	۷۷۵۵	۷۷۵۵	۷۷۵۵	۷۷۵۵
۱۱۲۲	۱۱۲۲	۱۱۲۲	۱۱۲۲	۱۱۲۲
۹۹۴۳	۹۹۴۳	۹۹۴۳	۹۹۴۳	۹۹۴۳
۴۳۲۲	۴۳۲۲	۴۳۲۲	۴۳۲۲	۴۳۲۲
۹۸۸۵	۹۸۸۵	۹۸۸۵	۹۸۸۵	۹۸۸۵
۷۵۷۵	۷۵۷۵	۷۵۷۵	۷۵۷۵	۷۵۷۵
۳۶۵۴	۳۶۵۴	۳۶۵۴	۳۶۵۴	۳۶۵۴

سبق نمبر ۲۰

مندرجہ ذیل حسابی نشانات ٹائپ کیجیے ـ

۷ ۶ = ۴۲

۴ ۶ = ۴

۸ ۶ ۴ = ۱۲

۱۲ ۵ ۱۰ = ۶

۴۸ ۴ ۱۲ = ۱۶

۳۶ ۸ ۹ = ۳۲

۷ ۴۹ ۱۰ = ۷۰

۳ ۱۸ ۵ = ۳۰

مندرجہ ذیل مشق ٹائپ کیجیے ۔

---

۱) ۲۰ آدمی ٦ گھنٹے روزانہ کام کرکے ایک کام کو ۱۵ دن میں ختم کرلیتے ہیں تو ۱۵ آدمی ٦ گھنٹے روزانہ کام کرکے اسی کام کو کتنے دنوں میں ختم کرلیں گے؟ ۔

۲) ۱۸ آدمی ۸ گھنٹے روزانہ کام کرکے ایک کام کو ۱۵ دن میں کرتے ہیں تو ۱۵ آدمی ۱۰ گھنٹے روزانہ کام کرکے اسی کام کو کتنے دنوں میں ختم کرلیں گے؟

۳) ایک ٹھیکیدار نے ایک کام کو ۳٦ دن میں مکمل کرنے کا ٹھیکہ لیا اور اس نے ۹ گھنٹے روزانہ کام پر ۱۵ آدمی لگائے ۔ ۲۴ دن کے بعد اس نے دیکھا کہ کام کا صرف ۳/۵ حصہ ختم ہوا ہے ۔ اگر ۳ آدمی اور رکھ لیے جائیں تو وہ روزانہ کتنے گھنٹے کام کریں تاکہ کام وقت پر مکمل ہوجائے ۔

۴) ایک ٹھیکیدار ایک مکان کو ۹۰ دن میں تیار کرنے کا ٹھیکہ لیتا ہے ۔ اس نے ۱۲۰ مزدور کام کے لیے لگائے اور ۸ گھنٹہ روزانہ کام کرنے کا معاہدہ کیا لیکن ۷۵ دن کے بعد اس نے دیکھا کہ کام کا صرف ۳/۴ حصہ مکمل ہوا ہے ۔ بتائیے وہ کتنے اور مزدور کام پر لگائے تاکہ ۱۰ گھنٹے روزانہ کام کرنے سے وہ کام وقت پر ختم ہوجائے ۔

۵) ۱۵۰ آدمی ۱۵۰ میٹر لمبی اور ۱۰ میٹر چوڑی سڑک کو روزانہ ۹ گھنٹے کام کرکے ۱۰ دن میں تیار کرسکتے ہیں ۔ بتائیے کہ ۲۰۰ میٹر لمبی اور ۱۲ میٹر چوڑی سڑک کو ۱۲ دن میں کتنے مزدور تیار کرلیں گے اگر وہ ۸ گھنٹے روزانہ کام کریں ؟

مندرجہ ذیل مشق ٹائپ کیجیے :

---

۱۵ آدمی ۸ ۔ گھنٹے روزانہ کام کرکے ایک کام کو ۱۰ دنوں میں مکمل کرلیتے ہیں تو ۱۲ آدمی تین

گنتا کام ۱۰ گھنٹے روزانہ کرکے کتنے دنوں میں مکمل کرلیں گے ۔

آدمی	گھنٹے	کام	دن
۱۵	۸	۱	۱۰
۱۲	۱۰	۲	لا
(معکوس)	(معکوس)	(راست)	

۱۵ : ۱۲ کم آدمی ، زیادہ دن

لا = ۱ : ۱ ۸ : ۱۰ (زیادہ گھنٹے کم دن)

۱۵ × ۸ × ۲ × ۱۰ = ۱۲ × ۱۰ × ۱ × لا

لا = ۱۵ × ۸ × ۲ × ۱۰ / ۱۲ × ۱۰ × ۱

لا = ۳۰ دن : جواب

نمبر : ۲۱

۱) بسم اللہ الرحمان الرحیم

۲) نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

۳) السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

۴) لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

۵) الحمد للہ رب العالمین

۶) لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

۷) فبای الاء ربکما تکذ بان

۸) صل اللہ علیہ و آلہ و سلم

۹) استغفر اللہ ربی من کل ذنب

۱۰) سبحان الذی سخرلنا ھذا وما کنا لہ مقرنین و انا الی ربنا راغبون

۱۱) سبحان اللہ و الحمد للہ ولا الہ الا اللہ

۱۲) غفرلہ ۔ عفی عنہ ۔ بارک اللہ ۔ جزاک اللہ

۱۳) کیف حالک ۔ ما اسمک ۔ من این انت ۔

۱۴) سبحان اللہ ۔

سبق نمبر ۲۳

رفتار بڑھانے کی مشقیں

گزشتہ ۲۲ اسباق میں آپ نے اُردو ٹائپ رائٹر کی تمام کلیدوں کو استعمال کرنے اور ان سے ٹائپ ہونے والے حروف کی مکمل مشق کرلی گویا آپ ٹائپ کرنا سیکھ گئے ہیں۔ لیکن ٹائپ کی رفتار کو بڑھانے اور درست ٹائپ کرنے کے لیے آپ کو ابھی اور مشق کرنے کی ضرورت ہے۔

" مجھ سے اکثر لوگ یہ پوچھتے ہیں کہ انگریزی کو ترک کر دیا گیا تو ہماری ترقی تو نہیں رک جائے گی ؟ میں ان سے گزارش کرتا ہوں کہ حضور والا آپ کی ترقی آپ کی نظر میں کتنی ہی وقیع ہو لیکن اس پر غور فرمائیں کہ اس کی حقیقی وقعت کیا ہے۔ کیا دو سو سال انگریزی پڑھنے کے بعد ہم کسی میدان میں جاپان کے ہم سر ہوسکتے ہیں "۔

" ڈیڑھ سو سال کی مشق اور محنت نے

اردو زبان کو وہ قواعد اور اصول مہیا کر دیے ہیں جن سے حسب ضرورت اصطلاحیں وضع کی جا سکتی ہیں۔

" تاریخی ، ثقافتی اور نفسیاتی اعتبار سے انگریزی زبان کے ذخیرہ الفاظ میں کوئی انفرادیت نہیں "

" علمی ترقی کا خواب اس وقت تک شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا جب تک ای ہان ایک غیر زبان کی زنجیروں میں جکڑے رہیں اور ان کی بالیدگی کا موقع نہ ملے "

(ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی)

" مجھے یہ کہنے میں باک نہیں اور میں چاہتا ہوں کہ صاف الفاظ میں یہ واضح کر دوں کہ اردو اور صرف ہماری قومی زبان ہے اور یہی ایک زبان ہے جو پاکستان کی قومی زبان بننے کی مستحق ہے "

(شہید ملت لیاقت علی خان)

" صاحبانِ علم واقف ہیں کہ ذریعہ تعلیم نہ صرف
یہ کہ طلبِ علم میں سہولت یا عدم سہولت پیدا کرتا
بلکہ اس کا سب سے بڑا اثر مقدارِ علم پر پڑتا ہے - ظاہر
ہے کہ جب ایک طالب علم اپنا آدھا وقت ایک اجنبی زبان
کی گتھیاں سلجھانے میں صرف کرے گا تو باقی نصف اتنا
نہیں رہ جاتا کہ جس میں انسان ضرورت بھر علم حاصل
کرسکے - اس کے نتیجہ میں ہمارے لڑکے علم کی آخری
منزل پر بھی ان مضامین کے مبادیات سے واقف نہیں
ہوتے جن پر آج کل کی دنیا گویا گردش کررہی ہے -
اس دورِ جوہر میں ماہرین ریاضیات نے جو کمالات حاصل
کیے ہیں اور صرف پینسل اور کاغذ کی مدد سے ایسی
انقلاب آفریں دریافتیں کی ہیں کہ جن کی مثال پچھلے
سو سال میں نہیں ملتی لیکن ہماری موجودہ حالت یہ ہے
کہ ہمارا طالب علم ایم اے اور ایم ایس سی کرلینے کے بعد
بھی ان ریاضیاتی مسائل کے قریب بھی نہیں پہنچتا
چہ جائیکہ اس میں تحقیق کرے اور مہارت اور اجتہاد
کا درجہ حاصل کرے - جن خوش نصیب ملکوں میں اپنی
زبان ذریعہ تعلیم ہے وہاں اس کا موقع ہے کہ علم کی
بڑی سے بڑی مقدار کم سے کم مدت میں حاصل کرلی
جائے -

" یہ اختلافی مسئلہ کبھی بھی نہیں تھا - دہلی
کالج میں ۱۸۴۱ء کے لگ بھگ سائنس ، ریاضیات
اور بطور خاص حیاتی علوم کی تعلیم ہوتی رہی ہے - اسی
ادارے نے حیاتی علوم کے لیے اصطلاحات کے جو اصول
وضع کیے تھے ان پر آج تک عمل ہورہا ہے - اس کے بعد
جامعہ عثمانیہ میں ۱۹۱۸ء سے ۱۹۴۸ء تک اردو میں
سائنس کی تعلیم ہوتی رہی - یہاں ڈاکٹری ، انجنیئری
اور دوسرے علوم کے تعلیم یافتہ بہ سہولت یورپ اور
امریکہ میں تعلیم حاصل کرتے رہے - پھر پاکستان میں
کراچی یونیورسٹی نے تعلیم کے تمام مدارج کے لیے اردو
کو متبادل زبان قرار دیا - حد یہ کہ حیاتی علوم میں
پی ایچ ڈی کا ایک مقالہ اردو میں پیش ہوا اور قبول
کیا گیا - بعد میں اسی مقالہ کو مرکزی اردو بورڈ
لاہور نے شائع کیا - اس وقت اردو سائنس کالج کراچی
میں ایم ایس سی تک تعلیم ہوتی ہے -

" اب تک ہمارے ملک میں اس کا صحیح طور پر
جائزہ ہی نہیں لیا گیا ہے کہ انگریزی ذریعہ تعلیم کے
سبب ہماری تعلیم کو کیا ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے
اور پہنچ رہا ہے - ہمارا طالب علم آج کل صرف

انگریزی سیکھنے میں لگا ہوا ہے ۔ وہ تاریخ کے ذریعے، جغرافیہ کے ذریعے ، منطق کے ذریعے ،، فلسفہ کے ذریعے اور جملہ علوم کے ذریعے انگریزی سیکھتا ہے۔ لیکن خود ان علوم پر مہارت حاصل کرنے کے لیے اس کے پاس وقت نہیں بچتا ہے ......

پھر ان تمام کوششوں کا ماحصل کیا ہے؟ جیسی ٹوٹی پھوٹی انگریزی ہوتی ہے، وہ محتاج بیان نہیں ....

غرض کہ علم حاصل نہیں ہوتا ، انگریزی بھی ہم سے دور رہتی ہے ۔

(آفتاب حسن)

" ہمیں شرم آتی ہے جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ایک غیر ملکی زبان گھر کی رانی بن بیٹھی ہے اور ہماری اپنی زبان کی حیثیت اس کے سامنے ایک پیش دست سے زیادہ نہیں ہے ۔

" اس وقت ہمارے خیالات ، ہمارے مقاصد

اور عزائم ، ہماری معاشرت ، ہمارا قول و فعل کسی نہ کسی انگریزی اصل کا ترجمہ ہیں ۔ اب وقت آگیا ہے کہ اس دور ترجمہ کو ختم کیا جائے اور اس انقلاب کا ذریعہ صرف یہ ہے کہ انگریزی زبان کا حاکمانہ اقتدار نظام تعلیم اور نظام حکومت میں بالکل نابود کردیا جائے اور اردو زبان کو وہ جگہ دی جائے جو ہر خود دار قوم اپنی زبان کو دیتی ہے ۔

" ہم اپنی تہذیب و تمدن کی صحیح قدروقیمت سے اس لیے ناواقف ہیں کہ ہم اس کی عظمت کو ایک غیر زبان کے پیمانوں میں ناپتے ہیں ۔ اس غیر زبان کی خدائی کا لوہا جس طرح ہم مانتے ہیں اس کا سب سے پہلا نفسیاتی اثر یہ ہوتا ہے کہ یہ ہمیں من حیث القوم ایک احساس کمتری دیتی ہے اور ہماری فطری صلاحیتوں کو فروغ دینے کے بجائے نقالی کے میلان کو مضبوط کرتی ہے ۔"

" قومی زبان کا احترام اپنے آباواجداد کا احترام ہے جنھوں نے ہمارے غوروفکر اور قوم کے ذہنی تجربات و حسیات کے اظہار کے

لیے عظیم الشان ذریعہ اظہار وضع کیا۔

(پروفیسر حمید احمد خان)

" آج تک انگریزی میں جتنی علامتیں ایجاد ہوئی ہیں ان سب کے لیے اردو میں مترادف علامتیں موجود ہیں۔

(ڈاکٹر رضی الدین صدیقی)

" نظم و نسق کے اعلیٰ کارپردازوں کو چونکہ اردو زبان سے سرکاری طور پر ربط نہیں رہا اس لیے ان کی اکثریت اس بارے میں خود اعتمادی سے گریزاں ہے۔ جب تک ہماری یونیورسٹیوں میں قومی زبان کو ذریعہ تعلیم نہیں بنایا جائے گا ان کے فارغ التحصیل اسی احساس کمتری میں مبتلا رہیں گے۔

(جسٹس ایس اے رحمان)

" اردو کی بد نصیبی ہے کہ اسے اپنے ارتقا کے دوران سخت مزاحمتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر یہ اس کی خوش نصیبی ہے کہ عوام نے اس کی سرپرستی کی۔"

(ڈاکٹر سید عبداللہ)

" پاکستان اور اردو کا مستقبل ایک دوسرے سے وابستہ ہے، اردو پاکستانی قوم کی آواز ہے۔ پاکستان کی شناخت اردو سے ہے۔

(صدر مملکت جنرل محمد ضیاالحق)

" ۱۲۲ سال قبل عدالتوں میں اردو کے نفاذ کی دستاویز:

۱۸۳۹ء میں صدر عدالت دیوانی اور صدر نظامت کلکتہ نے مشترکہ طور پر اردو کی ترویج کے بارے میں یہ فیصلہ کیا تھا۔

۱۔ عالی مرتبت ڈپٹی گورنر کی منظوری سے عدالت قرار دیتی ہے کہ آئندہ سے صدر دیوانی اور نظامت عدالت برائے کلکتہ اپنی عدالتی کارروائیوں اور اجرائے احکام میں اردو زبان استعمال کرے گی۔

۲۔ تمام دیوانی مقدمات کی کارروائیاں اور دستاویزات جو اس عدالت میں پیش کیے جائیں اور جو فارسی یا اردو یا بنگلہ زبان میں لکھے ہوئے ہوں ان کے ساتھ ترجموں کی ضرورت

نہیں ہوگی لیکن فوجداری مقدمات میں جو نظامت عدالت کو
بھیجی جائیں ، بجز ٹھگی جرائم کے مقدمات کی تمام مسلیں ،
جو فارسی میں تحریر شدہ ہوں ، ان کا اردو ترجمہ ساتھ
پیش ہوگا -

۳) ہوگ ، اڑیا اور دیگر بھاشاؤں میں جو مسلیں ہوں
ان کا اردو ترجمہ بھی اصل کاغذات کے ساتھ منسلک ہوگا -

۴) اضلاع بنگال کے افسران آپس میں دیسی زبان کے
ذریعہ مراسلت کریں گے اور دیگر اضلاع کی عدالتوں سے
جو مراسلت ہوگی اس میں بھی اردو استعمال ہوگی - اسی
قانون کا اتباع کرکے اور دوسرے صوبوں سے مراسلت کرنے
میں بھی کیا جائے گا -

۵) ان اضلاع کے حکام جن کے عملہ نے اب تک دیسی
زبان میں خاص مہارت حاصل نہیں کی ہے اس بات تک لئے
مجاز ہیں کہ اس عملہ کو اتنی مہلت دیں کہ وہ اس زبان میں
پوری مہارت حاصل کریں -

(مصطفےٰ علی بریلوی)

" مشرقی شعبے کا طالب علم اپنے مغربی شعبے والے
حریف سے سائنس میں کہیں آگے بڑھا ہوا ہے "

(جیمز کارگل)

" اس ملک کے باشندوں میں ہم انگریزی کے بہت اچھے
فاضل پیدا کرسکتے ہیں۔ اور اسی مقصد پر ہماری ساری
کوششیں مرکوز ہونی چاہئیں ہمیں اس وقت بس ایک ایسا طبقہ
پیدا کرنے کی سعی کرنی چاہیے جو ہمارے اور ان کروڑوں
انسانوں کے مابین ترجمانی کے فرائض سرانجام دے سکے ،
جن پر ہم حکمران ہیں - ایک ایسا طبقہ جو خون اور رنگ کے
اعتبار سے ہندوستانی ہو مگر ذوق ، طرز فکر ، اخلاق اور
فہم و فراست کے نقطہ نظر سے انگریز "

(لارڈ میکالے)

" اردو سارے پاکستانیوں کی مادری زبان نہ سہی
پھر بھی بعض وجوہ سے اس کی حیثیت مادری زبان سے کم
نہیں بلکہ زیادہ ہے - اس کا حلقہ اثر کسی خاص فرقے یا
رقبے تک محدود نہیں ہے - وہ ملک کے اس سرے سے لے
کر اس سرے تک سمجھی اور بولی جاتی ہے - اس میں ہر قسم
کے جذبات وخیالات ادا کرنے اور ابتدائی مدرسوں سے
لے کر یونیورسٹی تک ذریعہ تعلیم بننے کی پوری صلاحیت ہے
اس لیے اردو کو پاکستان میں بمنزلہ مادری زبان خیال کرنا
چاہیے "

(ڈاکٹر فرمان فتحپوری)

" قومی زبان کو قومی زندگی میں صحیح مقام حاصل
ہوئے بغیر قومی یگانگت پیدا نہیں ہوسکتی۔ نہ خود اعتمادی
پیدا ہوسکتی ہے ، نہ ملک اور قوم مستحکم ہوسکتے ہیں۔"

" میں اپنی راہ گم کردہ قوم سے نہایت ادب کے ساتھ
سوال کرتا ہوں کہ پاکستان حاصل کرنے کا جذبہ ہمارے دل میں
شیکسپیر پڑھ کر پیدا ہوا یا حالی کے مسدس کے درد سے ؟
ورڈس ورتھ نے ہمارے دلوں میں ہیجان پیدا کیا یا اقبال نے ؟
جب ہم نے پاکستان کا مطالبہ کیا تو اس لیے کہ برناڈ شا یا شیلے
پڑھنے کی آزادی خطرہ میں تھی یا اس لیے کہ کہیں ہندی کا
بڑھتا ہوا سیلاب ہمارے دل سے میر و مرزا کے اشعار محو نہ کردے

(ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی)

خوش آئند فیصلہ :

راولپنڈی کے ڈویژنل کمشنر جناب محمد افضل کھوٹ نے
کہا ہے کہ ان کے دفتر میں ۸۰ فیصد کام اردو میں ہورہا ہے
اردو کے مکمل نفاذ کے لیے بھی اقدامات کیے جارہے ہیں -

یہ اپنی نوعیت کی پہلی خبر نہیں۔وہاں مختلف اضلاع
خبریں آرہی ہیں جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ صوبہ پنجاب کی
کریسی نے غالبا اردو کو دفتری زبان بنانا قبول کرلیا ہے۔یہ خو

آئند بات ہے - توقع کی جانی چاہیے کہ دوسرے صوبوں میں
بھی رجحان فروغ پائے گا - اردو کے نفاذ سے صرف ایک
قومی تقاضہ پورا نہیں ہوگا اور محض ہمارا قومی تشخص ہی
اجاگر اور متعین نہیں ہوگا بلکہ اردو کا رواج عوام اور نوکر شاہی
کے ذہنی اور مزاجی فاصلوں کو بھی سمیٹے گا - یہ بات
امید افزا ہے کہ اردو ٹائپ رائٹر کافی تعداد میں مارکیٹ
میں دستیاب ہیں -

ہمارے خیال میں بات صرف ٹائپ رائٹروں کی تیاری
اور مارکیٹ میں پہنچنے ہی سے نہیں بنے گی بلکہ مارکیٹ سے
ان ٹائپ رائٹروں کے دفتروں تک پہنچانے کا بھی فیصلہ ہونا
چاہیے۔ڈویژن کے قیام کے ذریعے رسمی کارروائی کا اہتمام
ہورہا ہے - ہمارے خیال میں خصوصی طور پر اردو ٹائپسٹوں کا
الگ سے تقرر اردو کے نام پر اسراف بے جا ہے - اصولاً کیا یہ
جانا چاہیے کہ وہ چھ ماہ میں یا ایک سال کے اندر اردو سیکھ
لیں - اسی طرح ہر محکمے کو خصوصی گرانٹ اور ہدایت دی
جانی چاہیے کہ وہ اردو ٹائپ رائٹروں کی خریداری کا اہتمام
کریں بعض اطلاعات کے مطابق کچھ دفاتر میں ایک آدھ
ٹائپ رائٹر منگوا کر اور خصوصی طور پر ایک اردو ٹائپسٹ کا
تقرر کیا جارہا ہے - نئے ٹائپسٹوں کو یا تو جوں کا توں
برقرار رکھنا ہے یا انہیں نکال دینا ہے یہ دونوں صورتیں

قابل قبول نہیں ہوسکتیں - کرنے کا کام یہ ہے کہ جس طرح اہل کاروں اور افسروں کو انگریزی کی بجائے اردو میں کام کرنا ہوگا - اسی طرح ٹائپسٹوں کو بھی انگریزی چھوڑ کر اردو اختیار کرنا ہوگی - یہ بات ٹائپسٹوں پر واضح کردی جائے اور اس کے ساتھ حکومت کو وسیع پیمانے پر اردو ٹائپ اور مختصر نویسی کی تربیت کے مراکز کا انتظام بھی کرنا چاہیے -

---

سبق نمبر ۲۴

خط وکتابت کے چند نمونے

۱۰- جنوری سنہ ۱۹۸۲ع   د/۵/۸۰(الف)

موضوع : اشتہار میں انگریزی الفاظ کا بے جا استعمال

مکرمی و محترمی - سلام علیک و رحمة الله

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے - روزنامہ جنگ کراچی مورخہ ۲- جنوری سنہ ۱۹۸۲ع کی اشاعت میں پہلے صفحے پر آپ کے اشتہار بعنوان اعلان عام کی جانب آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں - اشتہار مذکور اگرچہ اردو میں تیار کیا گیا ہے لیکن اس میں زیادہ تر انگریزی

الفاظ بے جا طور پر استعمال کئے گئے ہیں۔ ان انگریزی
الفاظ کے استعمال سے اردو متن اپنا وہ مقصد پورا کرنے
میں ناکام رہا ہے جس مقصد کے لیے یہ اشتہار شائع کیا
گیا تھا۔ سرکاری اور غیر سرکاری اداروں میں عام طور پر
اشتہارات کے مضمون پہلے انگریزی زبان میں تیار کئے
جاتے ہیں اور ان کے بعد ان کا ترجمہ اردو میں کیا جاتا
ہے۔ کیونکہ عام طور پر مترجم انگریزی اور اردو دونوں زبانوں
پر یکساں عبور نہیں رکھتے اس لیے وہ ترجمے میں انگریزی
الفاظ جوں کے توں لکھ دیتے ہیں۔ اس ترجمے کے نتیجے
میں جو زبان وجود میں آتی ہے وہ نہ تو پوری اردو ہوتی ہے
اور نہ پوری انگریزی۔ اور اس سے ایک جانب اردو میں
انگریزی کے بے جواز استعمال کی روایت پڑتی ہے اور دوسری
جانب اشتہار کا اصل مقصد جو اردو بولنے والوں تک پیغام
کو پہنچانا ہے پورا نہیں ہوتا ہے۔

مکرمی۔ آپ کے علم میں ضرور ہوگا کہ صدر مملکت جنرل
ضیاالحق صاحب کی دلی خواہش ہے کہ اردو کو قومی زندگی
کے تمام شعبوں میں وہ مقام حاصل ہوجائے جس سے اسے
آج تک محروم رکھا گیا ہے۔ اس کے لیے وہ ملکی و بین الاقوامی
اجتماعات میں اردو میں تقاریر کرکے قابل تقلید مثال پیش
کرتے رہے ہیں۔ اور مقتدرہ قومی زبان کا قیام بھی اسی

مقصد کے لئے عمل میں لایا گیا ہے کہ وہ سرکاری اور غیر
سرکاری اداروں میں اردو کے نفاذ و اجرا کے لیے حکومت
کے کاموں میں مدد و اعانت کرے۔ آپ کو اپنے ادارے
میں قومی زبان کے اجرا و نفاذ میں اگر کسی قسم کی مشکلات
درپیش ہوں تو ہماری ہمہ وقتی خدمات حاضر ہیں۔

نیاز مند

(...........)
معاون، علوم عمرانی و ادبی،

بخدمت گرامی

نمبر: ایس او آر ۲ (ایس اینڈ جی
اے ڈی) - ۲-۱۰۳/۷۲
محکمۂ خدمات و انتظام عمومی
(حکومت پنجاب)
لاہور، مورخہ ۱۰- جنوری ۱۹۷۶

منجانب:
معتمد، حکومت پنجاب،
محکمۂ خدمات و انتظام عمومی

بخدمت:

۱۔ جملہ معتمدانِ انتظامی، حکومتِ پنجاب
۲۔ جملہ سربراہان، محکمہ ہائے مُنسلکہ، پنجاب
۳۔ جملہ علاقائی سربراہان، محکمہ ہائے پنجاب
۴۔ جملہ کمشنر صاحبان، قسمت ہائے پنجاب
۵۔ جملہ نائب کمشنر صاحبان، پنجاب
۶۔ جملہ ضلع و سیشن جج صاحبان، پنجاب
۷۔ جملہ مہتمم صاحبان، پولیس، پنجاب
۸۔ معتمد، ماموریہ ملازمت ہائے سرکاری، پنجاب
۹۔ معتمد، گورنر پنجاب
۱۰۔ رجسٹرار، عدالت عالیہ، پنجاب، لاہور۔
۱۱۔ معتمد، صوبائی مجلس قانون ساز، پنجاب، لاہور
۱۲۔ معتمد، وزیر اعلیٰ، پنجاب، لاہور

موضوع :۔ عدلۂ انتظامی میں سرکاری وکیل کی اعانت کے لیے محکمانہ نمائندوں کا تعین

جنابِ عالی

حسبِ ہدایت گذارش ہے کہ انتظامی محکموں کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے پہلے سے جاری شدہ ہدایات (ملاحظہ ہو پارا نمبر ۲، گشتی مراسلہ، محکمۂ ہذا، نمبر ایس۔ او آر۔۲ (ایس اینڈ جی اے ڈی) ۲۔ ۳۲/۷۰ مورخہ ۱۸۔ جنوری ۱۹۷۲ کے برعکس، عدلۂ انتظامی پنجاب میں زیر سماعت مقدمات کے دفاع کے سلسلے میں سرکاری

وکیل کی اعانت کے لیے اہلکاران صغیر کو بھیجنے کا پرانا طریق کار پھر اختیار کر لیا ہے۔ جن اہلکاروں کو بھیجا جاتا ہے کیونکہ وہ زیادہ تر مُحرّرِ صَغیر یا مُحرّرِ کبیر ہوتے ہیں اس لیے وہ عدلۂ انتظامی یا سرکاری وکیل کے لیے زیادہ مفید ثابت نہیں ہوتے۔ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ سے ایسے فرائض صرف درجہ ۱۶ یا اس سے بالاتر درجے والے افسر کو تفویض کیے جائیں۔ اس افسر کو سرکاری وکیل کو معاملے کی تفصیلات سمجھانے اور عدلہ کی طرف سے کیے جانے والے سوالات کا پوری ذمہ داری سے جواب دینے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

آئندہ اِن ہدایات پر پوری طرح عمل کیا جائے۔

خادم

نائب معتمد (ضوابط)
برائے معتمد، حکومت پنجاب

نمبر: ایس او آر ۲ (ایس اینڈ جی اے ڈی) ۲-۳-۱۰۲/۷
مورخہ ۱۰۔ جنوری ۱۹۷۶

(۱) جملہ نائب معتمدان، افسران صیغہ، ناظم، محافظ خانہ دستاویزات، محکمہ خدمات و انتظام عمومی۔

(۲) معتمدان خاص برائے معتمد اعلیٰ/معتمد محکمہ خدمات و انتظام عمومی برائے اطلاع ارسال ہے -

(افسر صیغہ)
ضوابط ار ۲

حکومت پنجاب
محکمہ تعمیر مکانات و عملی منصوبہ بندی
لاہور ، مورخہ ۳ مئی ۱۹۷۶

اعلان

نمبر ایس او (ائی ٹی - ایچ اینڈ پی پی) ۱-۱۹/۷۶
قانون ہیئت مجاز ترقی لاہور ۱۹۷۶ ، (قانون پنجاب نمبر: ۳۰ بابت ۱۹۷۶) کی دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (۱) میں مشمولہ شرائط کی تعمیل میں گورنر پنجاب نے قانون ہذا کے اغراض و مقاصد کو بروئے کار لانے کے لیے ہیئت مجاز ترقی لاہور کے نام سے فوری طور پر ایک ہیئت مجاز تشکیل دی ہے -

بحکم گورنر پنجاب

معتمد
محکمہ تعمیر مکانات و عملی منصوبہ بندی

تشہیر نمبر:
ایس او (آئی ٹی - ایچ اینڈ پی پی) ۱-۱۹/۷۶
لاہور ، مورخہ ۳ - مئی ۱۹۷۶

نقل بخدمت:

۱- مہتمم ، مطبع حکومت پنجاب ، جریدہ سرکاری کی اشاعت غیر معمولی میں شائع کرنے اور محکمہ ہذا کو اس کی ۱۰ طبع شدہ نقول مہیا کرنے کی غرض سے -
۲- نائب معتمد، حکومت پاکستان ، دیوان کابینہ (قسمت جمعیت عملہ) راولپنڈی -
۳- معتمد ، حسابات پنجاب ، لاہور -
۴- ناظم ، وزارت دفاع ، حکومت پاکستان ، راولپنڈی -
۵- معتمدان انتظامی، حکومت پنجاب -
۶- جملہ سربراہان، محکمہ ہائے منسلکہ -
۷- کمشنر، قسمت لاہور -
۸- نائب کمشنر ، لاہور -
۹- چیرمین ، ادارہ ترقی شہری، لاہور -
۱۰- معتمد، گورنر پنجاب ، لاہور -
۱۱- رجسٹرار ، عدالت عالیہ، لاہور -
۱۲- معتمد، مجلس مال ، پنجاب، لاہور -
۱۳- ناظم، تعلقات عامہ - ۱۵-اے ، لارنس روڈ ، لاہور -

۱۴۔مہتمم، ہیئت بلدیہ، لاہور ۔

۱۵۔نائب معتمد (مرکزی) حکومت پنجاب ، محکمہ خدمات و انتظام عمومی، لاہور ۔

افسر صیغہ (آئی ٹی)
برائے معتمد

حکومت پنجاب

محکمہ خدمات ، انتظام عمومی و اطلاعات

حکم

استنسلوں ،نقل گیر کاغذات اور اسٹنسل کی روشنائی کے ضیاع اور ان چیزوں پر آنے والے بھاری اخراجات سے بچنے کے لیے ، محکمہ خدمات ، انتظام عمومی و اطلاعات کے جملہ صیغہ جات کی توجہ سابقہ مغربی پاکستان کے دستور العمل، طباعت و سامان تحریر کے پارا نمبر (۲) ۳۶۳ کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے ، جس میں واضح کیا گیا ہے کہ وہ تمام مواد جس کی کم از کم ۱۰۰ نقول درکار ہوں ، طبع کرایا جائے گا اور اسٹنسل کاغذ صرف اس صورت میں استعمال کیے جائیں جب کم از کم ۱۰ نقول درکار ہوں۔

آئندہ ان ہدایات کی سختی سے پابندی کی جائے ۔

معتمد، حکومت پنجاب
محکمہ خدمات ، انتظام عمومی و اطلاعات

نمبر:ایس۔ او جی ۴-۴۲۴۔ (ایس ای) سامان تحریر /۷۴ ، مورخہ ۷۔ فروری ۱۹۷۴

نقول بخدمت

۱۔ جملہ معتمدین خاص برائے وزراء، معتمد اعلیٰ ، زائد معتمد اعلیٰ و معتمد۔

۲۔ جملہ افسران صیغہ محکمہ خدمات ، انتظام عمومی و اطلاعات (بشمول شعبہ تنظیم و طریق کار ، صیغہ شکایات اور افسر املاک وغیرہ) ۔

۳۔ مہتمم، صیغہ وصولی و اجراء۔

برائے اطلاع و لازمی تعمیل ، ارسال ہیں ۔

افسر صیغہ جی ۴
برائے معتمد، حکومت پنجاب
محکمہ خدمات ، انتظام عمومی و اطلاعات

۲۰۔ دسمبر ۱۹۸۱ء ج / ٦ / ۸۷ (الف)

موضوع : روداد، ذیلی مجلس اصطلاحات و لغات

مکرمی و محترمی سلام علیک و رحمۃ اللہ

گرامی نامہ وصول ہوا ۔ آپ نے ذیلی مجلس اصطلاحات و لغات کے اجلاس کی روداد کے سلسلے میں جو وضاحتیں کی ہیں ان کی روشنی میں روداد میں ترمیم کی جارہی ہے۔ آئندہ جلسے میں روداد ان ترامیم کے ساتھ پیش کی جائے گی ۔ آپ نے جن اہم نکات کی نشاندہی کی ہے ان کے لیے میں آپ کا مشکور ہوں ۔

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے ۔

نیاز مند

( )

معاون، علوم عمرانی و ادبی،

بخدمت گرامی

نائب ناظم ،

شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ

جامعہ کراچی ،

کراچی ۔ ۳۲